سیدتی سیدتی اُم البنینؑ

سیدتی سیدتی اُم البنینؑ

لبیک لبیک لیثۃ العرین

لبیک لبیک لیثۃ العرین

www.uwf.org.pk

ماہنامہ الموسوی پشاور | جولائی 2013 | رمضان المبارک 1434 ہجری

رجسٹرڈ نمبر 443 جلد 14 شمارہ نمبر 7

سہ ماہی ایڈیشن

اُم البنینؑ

حسن مجتبیٰ

مظہرِ نورِ خدا

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

ایا غریب مدینہ

لختِ جگرِ مصطفیٰ

جانشینِ مرتضیٰ

نورِ نظرِ سیدۃ النساء

بازوِ مظلوم کربلاؑ

قرآنِ صامت

راکبِ دوشِ نبیؐ

روحِ ایماں

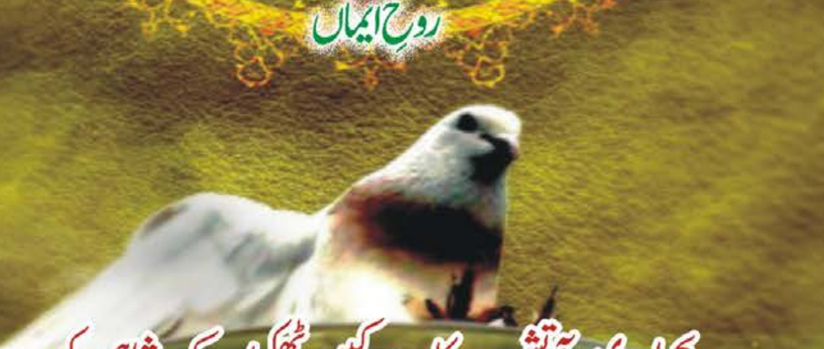

بجھا دی آتشِ پیکار و کیں ٹھکرا کے شاہی کو
مسلماں آج تک مولاؑ ترا ممنونِ احساں ہے

القرآن الکریم
ورتل القرآن ترتیلا
شام میں رسول خدا کی نواسی شریکۃ الحسین حضرت زینبؑ بنت علیؑ کے روضہ مبارک
پر حملہ ابلیسی قوتوں کی کارستانی ہے۔ حضرت زینب کے مزار پر حملہ عالمی
استعمار کے آلہ کاروں نے کیا ہے جو بغداد میں حضرت امام ابوحنیفہ کربلا میں
حضرت امام حسینؑ، سامرہ میں امامین العسکرین، افغانستان اور پاکستان میں
میں بزرگان دین کے مزارات پر حملوں میں ملوث رہے ہیں۔
اقوامِ متحدہ و او آئی سی اور دیگر عالمی اداروں کی مجرمانہ خاموشی قابل مذمت ہے۔
حکومت پاکستان شام میں ہونے والی مزارات کی بے حرمتی کے خلاف
قومی اسمبلی اور سینٹ میں قراردادِ مذمت منظور کرے۔
قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی

سیدتی سیدتی ام البنین
سیدتی سیدتی ام البنین
لبیک لبیک لیثۃ العرین
لبیک لبیک لیثۃ العرین

سہ ماہی ایڈیشن

ام البنین

ماہنامہ الموسوی پشاور
ایڈیٹر ڈاکٹر ارم ناز کیانی

| جلد نمبر 14 | رمضان المبارک 1434 ہجری، جولائی 2013 | شمارہ نمبر 7 |

نگران اعلیٰ:

سیدہ ام لیلیٰ مشہدی
چیئر پرسن ام البنین ڈبلیو ایف پی

ایڈیٹر

ڈاکٹر ارم ناز کیانی

قانونی مشیر

سیدہ عبیدۃ الزہرا موسوی (ایڈوکیٹ)

ڈبل گولڈ میڈلسٹ

معاونین

سیدہ بنت الھدیٰ (ڈبل گولڈ میڈلسٹ)

پروفیسر غلام صغریٰ ایم اے فائن آرٹس

ڈاکٹر خانم زہرا گل گولڈ میڈلسٹ

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	اداریہ	2
2	قائد ملت جعفریہ کا خصوصی خطاب	3
3	چیئر پرسن ام البنین ڈبلیو ایف (خصوصی خطاب)	4
4	ٹی این ایف جے کے ایڈیشنل سیکریٹری جنرل کا خطاب	6
5	نہج البلاغہ کے آئینے میں	7
6	منظوم کلام (عرفان حیدر عابدی)	7
7	ٹی این ایف جے کے سیکریٹری جنرل کا خطاب	9
8	فضیلتِ ماہ رمضان (سید تلمیذ حسنین رضوی)	10-11
9	سکینہ جنریشن کارنر	12-13
10	صلح حضرت امام حسنؑ کے اسباب وشرائط (عزادار حسین نقوی)	15
11	منظوم کلام (سیدہ انوار آمنہ انور)	16
12	مناقبت اہل بیت (طالب حسین کرپالوی)	17
13	منظوم کلام (پروفیسر سید سبط جعفر)	19
14	ٹی این ایف جے۔ تنظیمی اجلاس کی تصویری جھلکیاں	20-21
15	منظوم کلام شاداں دہلوی	24

اداریہ

خالق دو جہاں بے انتہا مہرباں رب نے انسان کو خسارے سے بچانے کیلئے ماہ رمضان عطا کیا، اس مہینے کو عظمت، بزرگی، عزت و بلندی بخشی اور اسے خود اپنے نام سے موسوم کر کے اس کے تقدس و احترام میں اضافہ کیا، قرآن کی رو سے انسان کو متقی و پرہیز گار بنانے کیلئے اس مہینے میں روزے فرض کئے گئے ہیں جو جسمانی و روحانی تربیتی آزمائشوں کا دورانیہ ہے جو جسم سے حرام اور کثافتیں دور کر کے تزکیہ نفس عطا کرتا اور پاکیزگی و تازگی کا باعث بھی بنتا ہے اور روحانی درجات کی بلندی کا بھی، اسی لئے اللہ پاک نے فرمایا کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، روزہ آتش جہنم کیخلاف ڈھال ہے، حبیب مصطفی کا فرمان ہے کہ جو شخص رمضان کے روزے ایمان اور ثواب کی امید پر رکھتا ہے اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ماہ صیام میں رحمتوں کا نزول، گناہوں سے مغفرت اور جہنم سے نجات ملتی ہے، یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں بنی نوانسان کی ہدایت و رہنمائی کیلئے صحیفہ ابراہیمؑ کے علاوہ چاروں آسمانی کتابیں بشمول قرآن پاک نازل ہوئیں، قرآن پاک جس میں ہدایت کی دلیلیں اور خود باطل کی تفریق کا درس گیا گیا ہے، حق کی حمایت اور باطل کی مذمت مسلمان کا شیوہ ہے، عصر حاضر میں قلندر دوراں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ الموسوی وہ ہستی ہیں جنہوں نے تعلیمات قرآن پر عمل کرنے اور دوسروں کو ہدایت دینے کیلئے مکتب تشیع سے ہمیشہ دینی، ملکی مفاد اور مظلوم کی حمایت اور ظلم کیخلاف نہ صرف آواز اٹھائی بلکہ حکام اعلیٰ تک پہنچائی ہے، موسوی امن فارمولا اس کی اہم مثال ہے۔ آقائے موسوی کے فرمان کے مطابق سال بھر کی طرح ماہ رمضان میں بھی رہنمائے دین و ایمان کے مخصوص ایام منائے جاتے ہیں اور ظلم و بربریت کیخلاف صدائے احتجاج بلند کی جاتی ہے، 10-11 رمضان محسنہ دین بی بی خدیجتہ الکبریٰ کی وفات پر ایام الحزن 13 رمضان، مختار آل محمدؐ کی شہادت پر یوم مختار 15 رمضان مولا حسن مجتبیٰؑ کے ظہور پر یوم شہزادہ صلح و امن 19 تا 21 رمضان شہادت مولائے کائنات حضرت علیؑ پر ایام مرتضوی 23 رمضان لیلتہ القدر کو یوم نزول قرآن کی مناسبت سے منائے جانے کا اعلان کیا گیا، جس کی تعمیل میں ملک بھر میں مجالس عزائ، محافل میلاد اور محافل درس قرآن کا انعقاد کیا جا رہا ہے، 9 رمضان المبارک کو دشمنان اسلام کے ہاتھوں سیدہ زینبؑ کے روضہ اقدس کی بے حرمتی کا افسوسناک سانحہ رونما ہوا تو قائد ملت کے فرمان پر پورے ملک میں احتجاجی ریلیاں و جلوس نکالے گئے اور حکام بالا اور اقوام متحدہ کو شکر یتہً الحسین کے روضے پر ہونے والی دہشتگردی کی طرف متوجہ کر کے سخت گیر کارروائی کا مطالبہ کیا گیا، آقائے موسوی نے رمضان المبارک کے جمعتہ الوداع کو کشمیر و فلسطین سمیت دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کی حمایت کیلئے ''یوم حمایت مظلومین'' منانے کا اعلان کیا ہے۔ جس کی تعمیل میں ملک کے تمام شہروں سے پر امن جلوس نکال کر نا پرسان حال مسلمانوں کو اپنی ہمدردی و حمایت کا یقین دلایا جائیگا۔

اس دور ابتلا اور زمانہ آشوب میں قائد ملت جعفریہ راہ حق میں ہر آزمائش کے سامنے سینہ سپر ہونے والے مرد مومن ہیں، جنہوں نے اپنے پاکیزہ اصولوں پر کبھی سودا نہیں کیا۔ پروردگار عالم ملت جعفریہ کو علم غازی عباسؑ کی رہنمائی میں اپنے عظیم قائد کے پرچم حق تلے لواء الحمد تک رسائی نصیب فرمائے (آمین)

والسلام

ایڈیٹر ڈاکٹر ارم ناز کیانی

شام میں حضرت زینب بنت علیؑ کے روضہ مبارک پر حملہ ابلیسی قوتوں کی کارستانی ہے، سید حامد موسوی

عالمی طاقتیں مسلمانوں کے لبادہ میں اپنے ایجنٹ مسلم ممالک میں داخل کر کے مقامات مقدسہ کو نشانہ بنا کر مذموم عزائم پورے کرنا چاہتی ہیں

اسلام آباد (ام البنین نیوز) سرپرست اعلیٰ سپریم شیعہ بورڈ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے شام کے دارالحکومت دمشق میں رسول خداؐ کی نواسی، شریکتہ الحسینؑ حضرت سیدہ زینب بنت علیؑ کے روضہ مبارک پر راکٹ حملے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے ابلیسی قوتوں کی کارستانی قرار دیا ہے، ہیڈ کوارٹر مکتب تشیع سے جاری کردہ ایک بیان میں اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے تمام اہل اسلام سے اپیل کی کہ وہ مزار حضرت زینبؑ پر حملے اور بیحرمتی کیخلاف وفات ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے عالمگیر ایام الحزن کے دوروزہ پروگراموں میں صدائے احتجاج بلند کریں، آقای موسوی نے باور کرایا کہ حضرت زینبؑ کے مزار پر حملہ عالمی استعمار کے آلہ کاروں نے کیا ہے جو بغداد میں حضرت امام ابوحنیفہ، کربلا میں حضرت امام حسینؑ، سامرہ میں امامین العسکرینؑ، افغانستان اور پاکستان میں بزرگان دین کے مزارات پر حملوں میں ملوث رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ عالمی طاقتیں اپنے ایجنٹوں کو مسلمانوں کے لبادہ میں مسلم ممالک میں داخل کر کے مقامات مقدسہ اور بیگناہ مسلمانوں کو نشانہ بنا کر اپنے مذموم عزائم پورے کرنا چاہتی ہیں، انہوں نے اقوام متحدہ، او آئی سی اور دیگر عالمی اداروں کی مجرمانہ خاموشی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان اداروں نے موجودہ نازک صورتحال کا نوٹس نہ لیا تو ہم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہونگے کہ وہ اس سارے گھناؤنے کھیل میں خود ملوث ہیں کیونکہ اگر بامیان میں بت تورنے کا نوٹس لیا جا سکتا ہے تو جن ہستیوں کی بدولت انسانیت اور اسلام کو چار چاند لگے انکے مزارات اور نشانات پر حملوں کی روک تھام اور دہشتگردوں کیخلاف کارروائی کرنا بھی عالمی اداروں کا فرض ہے۔ بین الاقوامی اداروں کو ترک ایئر لائنز سے شام بھیجے جانیوالے دہشتگردوں کا فوری نوٹس لینا چاہیئے اور حکومت پاکستان بھی انتہا پسندوں کے شام جانے کے بارے میں وضاحت کرے کیونکہ پاکستان کیلیئے پہلے ہی مسائل کا انبار لگا ہوا ہے جبکہ عالمی سرغنہ یہ تاثر دینے کی سرتوڑ کوشش میں مصروف ہے کہ پاکستان دہشتگردی کا منبع و سرچشمہ ہے۔ آقای موسوی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شام میں مزارات کی بے حرمتی کیخلاف قومی اسمبلی اور سینٹ میں قرارداد مذمت منظور کرائی جائے کیونکہ بزرگان دین اور انسانیت کے نجات دہندہ ہستیوں اور ان کے مزارات و آثار کی بے حرمتی کرنیوالوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں وہ مسلمان تو کجا انسان بھی نہیں ہیں، انہوں نے کہا کہ شاتمان رسول نے قرآن پاک کو نذر آتش کیا۔ توہین رسالت کا ارتکاب کرتے ہوئے گستاخانہ خاکے اور فلمیں بنائیں اور اب کچھ عرصہ سے آل رسول صحابہ کبارؓ اور اولیائے کرام کے مزارات قدسیہ کو ٹارگٹ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اپنے اس موقف کو دہرایا کہ دنیا کے کسی بھی ملک میں کوئی مکتبی تنازعہ نہیں، دہشتگرد فقط دہشتگرد ہیں جس کا کوئی مکتب اور ملک نہیں لہذا اسے اسی تناظر میں دیکھا اور نمٹا جائے، انہوں نے کہا کہ شام میں بلاتفریق تمام شیعہ سنی مسلمانوں کو ٹارگٹ بنایا جا رہا ہے اور مزارات قدسیہ کا تعلق کسی ایک مکتب سے نہیں بلکہ وہ تمام مسلمانوں اور انسانوں کیلیئے قابل احترام اور محبت و اخوت کے روحانی مراقد ہیں، انہوں نے کہا کہ اسلام دشمن عالمی طاقتیں مسالک کو تقسیم کر کے تمام مسلم ممالک کو تنہا کر کے مارنا چاہتی ہیں جس کی تازہ مثال مصر ہے، اسی طرح شام میں انتہا پسندوں گروپوں کو کھلاڑیوں اور دیگر لبادوں میں شام بھجا جا رہا ہے۔ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ کربلا کی شیر دل خاتون حضرت زینب بنت علیؑ وہ عظیم مجاہدہ ہیں جن کی صورت فرمان رسالتؐ کی رو سے اپنی نانی ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ سے مشابہ تھی جس طرح ملکہ اسلام حضرت خدیجہؑ نے اپنا مال راہ اسلام میں لٹا دیا اسی طرح حضرت زینبؑ نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر رسن بستہ اور پابند سلاسل ہونے کے باوجود یزید و ابن زیاد کے درباروں اور کوفہ و شام کے بازاروں میں اپنے دل ہلا دینے والے خطبات سے قصر یزیدیت کی چولیں ہلا کر رکھ دیں جس کی وجہ سے آج بھی دنیائے یزیدیت حسینیت سے لرزہ براندام ہے، آقای موسوی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حرمت قرآن و رسولؐ، آل اطہار پاکیزہ صحابہ کبار اور مشاہیر دین و شریعت پر ہم اپنی جانیں بھی قربان کرنے کیلیئے ہر وقت تیار ہیں اور تمام کلمہ گو مسلمان بلاتفریق مکتب و ملک آپس کے عملی اتحاد سے دشمنان دین و شریعت کی ہر سازش کو ناکام کر دینگے۔

دہشتگردی بند نہ ہوئی تو حکمران و سیاستدان بھی محفوظ نہیں رہ سکیں گے، ام لیلیٰ مشہدی

بے گناہ شہریوں کو خون میں نہلانے والے دشمنان انسانیت ہیں

اسلام آباد (ام البنین نیوز) مرکزی امامبارگاہ جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کا مشترکہ تعزیتی اجلاس چیئرپرسن سیدہ ام لیلیٰ مشہدی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں سانحات کوئٹہ و پشاور کے شہداء کے پانچ روزہ سوگ کی مناسبت سے اجتماعی دعا کی گئی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرپرسن ام لیلیٰ مشہدی نے کہا کہ خواتین، بچوں اور بے گناہ شہریوں کو خون میں نہلانے والے دشمنان انسانیت ہیں، انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ وطن عزیز پاکستان کو درپیش اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے حکومت و اپوزیشن سمیت تمام طبقات کو باہمی اتحاد و یگانگت کا عملی مظاہرہ کرنا ہوگا اسی میں سب کی بھلائی ہے انہوں نے کہا کہ پشاور میں سکیورٹی فورسز کے قافلوں پر حملے حکومت کی ناکامی ہیں، انہوں نے کہا کہ عوام کی لاشوں کو تڑپتے ہوئے دیکھ کر بھی حکمرانوں کی آنکھیں نہیں کھلیں اور وہ اپنی سیاسی بدمستیوں میں مگن ہیں، جو قہر خداوندی کو دعوت دے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر دہشتگردی و ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ بند کروایا گیا تو قتل و غارت گری کی اس آگ سے حکمران و سیاستدان بھی محفوظ نہیں رہ سکیں گے، اس موقع پر ایک قرارداد کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ تمام سانحات کے شہداء کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے عبرتناک سزا دے اور سرعام دندناتے پھرنے والے کالعدم گروپوں کو آہنی شکنجے میں جکڑے جو سنی شیعہ مکاتب کا نام استعمال کر کے اپنی سیاہ کاریوں پر پردہ ڈالنے کیلئے میڈیا میں امن کے پیمبر بن کر مذمتیں کر رہے ہیں، قرارداد میں کالعدم گروپوں کی بیرونی امداد پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

مال خدیجہؑ کی بدولت اسلام کی اقتصادیات کو مضبوط اساس فراہم ہوئی، سیدہ بنت علی موسوی

دمشق میں ثانی زہرا حضرت زینب علیؑ کے روضہ مبارک پر راکٹ حملہ عالم اسلام کی غیرت کیلئے چیلنج ہے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ عالمگیر ایام الحزن کے سلسلے میں ہفتہ کو مرکزی امامبارگاہ جامعہ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں ام البنین ڈبلیو ایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام خواتین کی مرکزی مجلس عزاء منعقد ہوئی جس میں سوگوار خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، مجلس سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز خطیبہ بنت علی موسوی نے کہا کہ قرآن نے زنان عالم میں سے جن چار خواتین کو عالم نسوانیت پر برتری سے نوازا ہے ان میں سے ایک عظیم ترین ہستی زوجہ رسولؐ، مادر بتولؑ فخر عالم نسوانیت، محسنہ بشریت، جدہ سادات، ملیکہ کائنات حضرت خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا ہیں جن کے فعل کو ذات الٰہی نے اپنا فعل قرار دیا۔ اس عز و شرف پر قرآن مجید کی آیت گواہ ہے کہ اے رسول ہم نے تمہیں مفلس پایا تو مالدار کر دیا، انہوں نے کہا کہ ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا طبقہ نسواں کی وہ عظیم المرتبت ہستی ہیں جن کے عقیدہ خالص اور اعلیٰ کردار کی بدولت اسلام کے پیغام کو فروغ اور استحکام عطا ہوا۔ ذاکرہ شہر بانو نقوی نے قرارداد پیش کرتے ہوئے دمشق میں ثانی زہرا حضرت زینبؑ بنت علیؑ کے روضہ مبارک پر راکٹ حملے کی پر زور مذمت کی اور اس مذموم کارروائی کو عالم اسلام کی غیرت کیلئے چیلنج قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مال خدیجہؑ کی بدولت اسلام کی اقتصادیات کو وہ مضبوط بنیاد فراہم ہوئی جس کی بدولت شریعت اپنے پاؤں پر کھڑی ہوئی، انہوں نے باور کرایا کہ جس عورت کا معاشرے میں بری طرح استحصال کیا گیا اس کی عزت و حرمت کو پامال کیا گیا، بھیڑ بکری کی طرح مال فروخت سمجھا گیا، جسے پیدا ہوتے ہی گود سے گور میں پہنچا دیا گیا، اس عورت کو اسلام نے وہ عروج و کمال عطا کیا جس پر قرآن و سنت گواہ ہیں، ذاکرہ اہلبیت سیدہ بنت موسیٰ موسوی نے کہا کہ جو عز و شرف اسلام نے عورت کو دیا وہ دنیا کے کسی اور مذہب میں نہیں، نہ صرف اس کے حقوق کے تحفظ و پاسداری کی ضمانت دی گئی بلکہ جنت کو عورت کے قدموں تلے رکھا گیا، قاریہ منہاج علی نے کہا کہ یہ سب ام المومنین ملیکہ کائنات حضرت خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کا ثمرہ ہے۔ جنہوں نے انسانیت کی سربلندی اور شریعت کی سرفرازی کیلئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا لیکن نبوت و رسالت پر آنچ نہیں آنے دی، انہوں نے کہا کہ دنیائے نسوانیت کو اپنے حقوق کی بازیابی کیلئے سیرت ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کو مشعل راہ بنانا چاہئے، اختتام مجلس شبیہہ تابوت ملیکہ کائنات حضرت خدیجتہ الکبریٰؑ برآمد ہوا اور ماتمداری کی گئی اس موقع پر سکینہ جنریشن گرلز گائیڈ نے سکیورٹی کے فرائض سرانجام دیئے۔

نیو ورلڈ آرڈر کے تحت مسلمانوں کو تقسیم کیا جارہا ہے، اسلام و پاکستان کو بچانے کیلئے راہ کربلا اختیار کرنا ہوگی، حامد موسوی

دیرینہ مسائل حل کئے بغیر بھارت کیساتھ تعلقات عوام برداشت نہیں کرینگے،خدارانواز شریف بھارت کے معاملے میں اتنی سادگی نہ دکھائیں

اسلام آباد(ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا ہے کہ آج امت مسلمہ کے فیصلے بیت اللہ کے بجائے بیت ابیض میں ہو رہے ہیں، مسلم حکمران امریکہ کے ہاتھوں استعمال ہو رہے ہیں، نیو ورلڈ آرڈر کے تحت مسلمانوں میں تفرقہ ڈال کرانہیں تقسیم کیا جارہا ہے۔ برما کے روہنگیا مسلمانوں کی نسل کشی اور عافیہ صدیقی کے معاملے پر مسلم ممالک کی خاموشی سوالیہ نشان ہے، امریکہ و بھارت کے ساتھ برابری کی سطح پر تعلقات قائم کئے جائیں آقا و غلام کی طرح نہیں، کشمیر، دریائی پانی کے مسئلے اور سیاچن پر بھارتی قبضہ جیسے مسائل کا حل ڈھونڈے بغیر بھارت کیساتھ تعلقات عوام کسی صورت برداشت نہیں کرینگے اگر حکمران مجبور ہیں تو باوسائل ارب کھرب پتی پاکستانی ڈرون حملوں کا معاملہ انٹرنیشنل کریمنل کورٹ اور عالمی اداروں میں لے کر جائیں، نئی حکومت گزشتہ حکمرانوں کے معاہدوں اور وعدوں کو ایفا کرے ورنہ کوئی ملک ہم پر اعتماد نہیں کریگا، بلوچستان میں ایک قوم پرست جماعت کو وزارت اعلیٰ دینا اور پختونخوا کے مینڈیٹ کا احترام کرنا وفاقی حکومت کے احسن اقدامات ہیں، حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو احترام دیں اور مل کر قوم کی کشتی کو بھنور سے نکالیں، بلوچستان میں مسخ شدہ لاشوں اور بیگناہو کی اغوا کاری کا سلسلہ بند کیا جائے، ڈرون حملوں اور تمام قومی معاملات اے پی سی کی بجائے اسمبلی کے فورم پر لائے جائیں جہاں تمام جماعتوں کے نمائندے موجود ہیں، نئی حکومت کالعدم تنظیموں پر آہنی ہاتھ ڈالے 90 فیصد دہشتگردی ختم ہو جائیگی عالم اسلام اور پاکستان کو گرداب سے نکالنے کیلئے کربلا والوں کی راہ ختیار کرنا ہوگی اسلامیان عالم یکم تا 7 شعبان کربلا کے ہیروز کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ''ہفتہ ولائے محمدؐ و آل محمدؑ'' منا کر اجر رسالت ادا کریں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختار آرگنائزیشن کی تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوے کیا، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے سربراہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ مسلمانوں کو تقسیم کرنے کیلئے عرب و عجم کا مسئلہ ابھارا جارہا ہے ان کے فیصلے اغیار کر رہے ہیں، مسلمانوں میں غیرت و حمیت ہوتی تو عالمی طاقتوں کو اپنے علاقوں میں کبھی داخل نہ ہونے دیتے اور اپنے فیصلے خود کرتے، انہوں نے کہا کہ تیونس، مصر، یمن، لیبیا میں نیو ورلڈ آرڈر کے تحت ہی نئے ایجنٹ لائے گئے اور اب شام کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہوئے ہیں لیکن بحرین میں جو ظلم ہو رہا ہے اس پر خاموشی معنی خیز ہے، انہوں نے اس امر پر دکھ کا اظہار کیا کہ ''بعض اسلامی ممالک'' جو اپنے آپ کو اسلام کا سب سے بڑا اجارہ دار سمجھتے ہیں وہ مسلمانوں میں تفریق ڈالنے میں سب سے آگے ہیں، انہوں نے کہا کہ برما کے صوبہ ارگان میں ہزاروں مسلمانوں کو تہہ تیغ کیا جارہا ہے، سینکڑوں مساجد جلادی گئیں، درجنوں بستیوں کو مٹا دیا گیا لیکن کسی انسانی حقوق کے ٹھیکیدار اور مسلمانوں کے امور کے اجارہ دار کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگی، انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان برمی مسلمانوں کے حق میں عالمی سطح پر آوز اٹھائے اور بھارتی مداخلت کو بے نقاب کرے جو مسلمانوں کے اس علاقے سے بے دخل کر کے اہم جغرافیائی اہمیت کے علاقے پر اپنا تسلط جمانا چاہتا ہے کیونکہ ان مسلمانوں نے 1948ء کے قحط میں پاکستان کی ہزاروں ٹن چاول بھیج کر پاکستان کی مدد کی تھی، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ پاکستان کی ایک بیٹی عافیہ صدیقی کئی سالوں سے امریکی قید میں ہے لیکن مسلم امہ اور اسلام کے ٹھیکیدار اس پر بھی آواز اٹھانے کو تیار نہیں، انہوں نے کہا کہ گیارہ مئی سے پہلے سیاستدانوں نے عوام سے جو وعدے وعید کئے تھے اقتدار ملتے ہی اس سے پیچھے ہٹنا شروع ہو گئے ہیں جو قابل افسوس و تشویش اور لمحہ فکریہ ہے، ڈرون گرانے کی باتیں کرنیوالے اب کہہ رہے ہیں کہ ڈرون چیل تو نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ پاکستان میں اپنا خوفناک کھیل جاری رکھ کر اسے عدم استحکام سے دوچار رکھنا چاہتا ہے، پہلے افہام و تفہیم کروانے والوں کو مار دیا گیا اور اب نئی حکومت کے ساتھ ڈرون پر ڈرون گرائے جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر یمن میں ڈرون حملوں پر وہاں کے لوگ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں تو پاکستانی کیوں خاموش ہیں، اگر حکمران بے بس ہیں تو وہ پاکستانی جو اربوں کھربوں سے مالا مال ہیں وہ آگے بڑھیں اور پاکستان کی خودمختاری پر ہونیوالے ان حملوں کو چیلنج کریں، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ نومنتخب وزیراعظم میاں نواز شریف امن کی خواہش میں بھارت کے حوالے سے بڑے بڑے اعترافات کر رہے ہیں لیکن وہ یہ سوال کیوں نہیں کرتے کہ کیا پہلے پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کیا تھا؟ کیا پاکستان نے بھی بھارت کا کوئی حصہ اس سے جدا کیا جیسا کہ بھارت نے مشرقی پاکستان میں کیا؟ کیا پاکستان نے بھی کوئی سمجھوتہ ایکسپریس جلائی؟ کیا سیاچن پر قبضہ بھی بھارتی کارستانی نہیں؟ کیا 65ء میں پاکستان پر حملہ بھی بھارت نے نہیں کیا؟ خدارا میاں نواز شریف بھارت کے معاملے میں اتنی سادگی نہ دکھائیں، مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالبؑ کا یہ فرمان آج کے حالات پر بھی صادق ہے کہ ''دشمن نہایت مکار اور دوست سادہ ہیں'' لہذا پاکستان کے نومنتخب حکمران بھارت کی عیاری و مکاری کو فراموش نہ کریں، امن اور دوستی سے کوئی ذی شعور انکار نہیں کر سکتا لیکن دوستی وہ جو برابر کی سطح پر ہو، لگ کر دوستی کا مطلب دوستی نہیں غلامی ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر میں استصواب رائے کے بغیر بھارت کے ساتھ دیرپا تعلقات خوش فہمی ہے اور پاکستان کو چین، افغانستان، ایران تمام ہمسایہ ممالک سے مضبوط تعلقات قائم کرنے چاہئیں، حکومت خارجہ پالیسی کے اصول وضع کرتے ہوئے (بقیہ صفحہ 6 پر)

شام میں صحابہ کبارؓ، اہلبیت اطہارؑ کے مزارات کی بے حرمتی عالم اسلام کی غیرت کیلئے چیلنج ہے، شجاعت بخاری

بدھا کے مجسموں کی تباہی پر چیخنے والے حقوق بشر کے ٹھیکیداروں کو اسلام کے ہیروز کے نشانات کی تاراجی پر کیوں سانپ سونگھ گیا ہے

راولپنڈی (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل سید شجاعت علی بخاری نے کہا ہے کہ شام میں پاکیزہ صحابہ کبارؓ اور اہلبیت اطہارؑ کے مزارات مقدسہ کی بے حرمتی عالم اسلام کی غیرت کیلئے چیلنج ہے جس پر مسلم حکمرانوں، اسلامی تنظیموں کی مجرمانہ خاموشی سوالیہ نشان ہے، بدھا کے مجسموں کی تباہی پر چیخنے والے حقوق بشر کے ٹھیکیداروں کو اسلام کے ہیروز کے نشانات کی تاراجی پر کیوں سانپ سونگھ گیا ہے؟ یہ بات انہوں نے ٹی این ایف جے ریجنل کونسل راولپنڈی آفس کے دورے کے موقع پر عہدیداران و کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہی، شجاعت بخاری نے باور کرایا کہ شام میں جاری شورش سنی شیعہ کا مسئلہ نہیں بلکہ بعثی حکومت کیخلاف استعماری ایجنڈے کے تحت بعض ممالک کی شہہ پر آگ اور خون کا کھیل جاری ہے، مسلم ممالک کو امن کا گہوارہ بنانے کیلئے عالمی استعمار کے پٹھوؤں سے جان چھڑانی ہوگی، انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی رو سے مظلوم کو احتجاج کا حق دیا گیا ہے لیکن ظالم کو اس کی اجازت نہیں، انہوں نے کہا کہ اس وقت مسلم ریاستوں کو لابیوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے جن کے حکمران ور بعض مخصوص گروپس استعماری خوشنودی اور اس کے مفادات کیلئے کام کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ وطن عزیز پاکستان میں ایک منظم سازش اور سوچے سمجھے منصوبے کے تحت خانہ جنگی کی طرف دھکیلنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا جا رہا ہے یہاں جو کچھ بیت رہی ہے وہ کالعدم گروپوں کا کیا دھرا ہے جو بیرونی ممالک کی جنگ پاک سرزمین پر لڑ رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک میں مسلکی لڑائی کا واویلا کرنے والے برما کے مسلمانوں پر بدھ مت کے مظالم پر کیوں مہر بہ لب ہیں جہاں عورتوں کی بے حرمتی پر انسانیت بھی شرمسار ہے، بحرین میں اکثریت کو مارا جا رہا ہے جہاں ایک ملک کھلی مداخلت کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ شام کی اکثریتی آبادی اہلسنت ہے جو امام شافعی، امام حنبل اور امام ابوحنیفہ کے پیروگار ہیں اور وہاں بعض مخصوص عرب ملکوں کے اشارے پر آل اطہارؑ اور صحابہ کبارؓ کے مقابر پر حملے اور ان کو نذر آتش کیا جا رہا ہے، افغانستان، عراق، یمن، تیونس، مصر اور اس سے قبل لیبیا میں شیطانی قوتوں نے اپنا کھیل کھیلا، انہوں نے کہا کہ عرب لیگ اور او آئی سی آخر کب تک استعماری لونڈی کا کردار ادا کریگی؟ انہیں غیرت وحمیت کا مظاہرہ کرنا چاہئے، شجاعت بخاری نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ اس وقت پوری دنیا بشمول وطن عزیز پاکستان عرصہ دراز سے دہشتگردی کی زد میں ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ المناک سانحات سمیت دہشتگردی کے تمام سانحات کی تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطحی ٹریبونل تشکیل دے، مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائے کیونکہ یہ سانحات وطن عزیز کیخلاف گھناؤنی سازش ہیں، انہوں نے کہا کہ امن کی بحالی اور دہشتگردوں کو نکیل ڈالنے کیلئے سیاسی مصلحتوں کو بالائے طاق رکھ کر ٹھوس عملی اقدامات کئے جائیں، علامہ سید ابوالحسن تقی نے شجاعت بخاری کو راولپنڈی ریجن کی تنظیمی پیشرفت سے آگاہ کیا اور ملت جعفریہ کے دینی حقوق کے حصول کیلئے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے ہر لائحہ عمل پر بھرپور لبیک کہنے کے عہد کا اظہار کیا۔

(بقیہ صفحہ 5) قومی مفادات کو ترجیح قرار دے ہر ملک سے تعلقات رکھے جائیں جو برابری کی سطح پر ہوں۔ پاکستانی حکمران عرب وعجم کے بکھیڑے میں نہ پڑیں کیونکہ رسولؐ کے آخری خطبے کے مطابق عربی کو عجمی اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ عوام نے حکمرانوں کو جن مقاصد کیلئے منتخب کیا ہے انہیں ہر گز ٹھیس نہیں پہنچنی چاہئے، ن لیگ کو تیسری بار وزارت عظمی ملنے پر جو انفرادیت حاصل ہوئی ہے اسے سامنے رکھتے ہوئے عوامی اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں اور اب کی بار کچھ کر کے دکھائیں، نئے وزراء کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کالعدم دہشتگرد گروپوں کو شکنجے میں جکڑے، ملک اندرونی طور پر مضبوط ہوگا تبھی بیرونی دشمن کا مقابلہ کر سکتا ہے، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ تعاونوا علیٰ البر والتقوی کے تحت دہشتگردی کے خاتمے، ملک میں امن کے قیام اور اخوت و بھائی چارے کے فروغ کیلئے ہراول دستے کے طور پر اپنا کردار ادا کرتی رہے گی، آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ پاکستان کے عوام استحصال اور جبر کا خاتمہ چاہتے ہیں لیکن تاحال نہ نظام بدلا نہ چہرے، تبدیلی اس وقت آئیگی جب پاکستان کے باسی سکون کی نیند سو سکیں گے، سکون کیساتھ کاروبار اور روزگار کر سکیں گے، بچوں کو یکساں نظام تعلیم میسر ہوگا اور وہ بے خوف وخطر تعلیمی اداروں میں جا سکیں گے، اس وقت پورے ملک میں خوف و ہراس کے سائے ہیں اور لوڈ شیڈنگ کے باعث ملک اندھیر نگری بنا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو جماعتیں انتخابات میں کامیابی نہ حاصل کر سکیں جمہوری تقاضوں کے پیش نظر انہیں اپوزیشن میں بیٹھنا چاہئے تھا، مفادات کیلئے حکومتوں کے ساتھ نتھی ہو جانا نہ صرف حکومت کیلئے مسائل پیدا کرتا ہے بلکہ جمہوری قدروں کی بھی پامالی ہے جس قدر اپوزیشن مضبوط ہوگی اسی قدر حکمرانوں کو درست سمت میں رکھنا آسان ہوتا ہے۔آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ اسلام، مشاہیر اسلام اور عوام کو ترجیح دی ہے، رجب المرجب کے بعد شعبان رسولؐ اللہ کا مہینہ ہے جس کا پہلا ہفتہ خانوادہ رسولؐ اہلبیت اطہارؑ اور بالخصوص کربلا کے شیر دل ہیروز امام حسینؑ، سیدہ زینبؑ، حضرت غازی عباسؑ، امام زین العابدینؑ اور شہزادہ قاسم ابن حسنؑ سے منسوب ہے جن کی عظیم قربانیوں پر اسلام آج بھی نازاں ہے۔زندہ اقوام اپنے مشاہیر کو فراموش نہیں کیا کرتیں لہذا ہفتہ ولائے محمدؐ وآل محمدؑ منا کر اسلام کے ان ہیروز کو خراج تحسین پیش کیا جائے جنہوں نے اپنی جانیں اسلام کی سربلندی اور نظام مصطفویؐ کے تحفظ کیلئے نچھاور کر دیں۔

نہج البلاغہ کے آئینے میں

مذمت دنیا

میں تمہیں اس دنیا سے ہوشیار کررہا ہوں کہ یہ کوچ کی جگہ ہے آب ودانہ کی منزل نہیں ہے، یہ اپنے دھوکہ ہی سے آراستہ ہوگئی ہے اور اپنی آرائش ہی سے دھوکہ دیتی ہے اس کا گھر پروردگار کی نگاہ میں بالکل بے ارزش ہے اسی لئے اس نے اس کے حلال کے ساتھ حرام، خیر کے ساتھ شر، زندگی کے ساتھ موت اور شیریں کے ساتھ تلخ کو رکھ دیا ہے اور نہ اسے اپنے اولیاء کیلئے مخصوص کیا ہے اور نہ اپنے دشمنوں کو اس سے محروم رکھا ہے اس کا خیر بہت کم ہے اور اس کا شر ہر وقت حاضر ہے۔ اس کا جمع کیا ہوا ختم ہو جانے والا ہے اور اس کا ملک چھن جانے والا ہے اور اس کے آباد کو ایک دن خراب ہوجانا ہے، بھلا اس گھر میں کیا خوبی ہے جو کمزور عمارت کی طرح گر جائے اور اس عمر میں کیا بھلائی ہے جو زادراہ کی طرح ختم ہوجائے اور اس زندگی میں کیا حسن ہے جو چلتے پھرتے تمام ہوجائے، دیکھو اپنے مطلوبہ امور میں فرائض الٰہیہ کو بھی شامل کرلو اور اسی سے اس کے حق کے ادا کرنے کی توفیق کا مطالبہ کرو، اپنے کانوں کو موت کی آواز سنادو قبل اس کے کہ تمہیں بلا لیا جائے، دنیا میں زاہدوں کی شان یہی ہوتی ہے کہ وہ خوش بھی ہوتے ہیں تو ان کا دل روتا رہتا ہے اور وہ ہنستے بھی ہیں تو ان کا رنج واندوہ شدید ہوتا ہے۔ وہ خود اپنے نفس سے بیزار رہتے ہیں چاہے لوگ ان کے رزق سے غبطہ ہی کیوں نہ کریں، افسوس تمہارے دلوں سے موت کی یاد نکل گئی ہے اور جھوٹی امیدوں نے ان پر قبضہ کرلیا ہے اب دنیا کا اختیار تمہارے اوپر آخرت سے زیادہ ہے اور وہ عاقبت سے زیادہ تمہیں کھینچ رہی ہے تم دین خدا کے اعتبار سے بھائی بھائی تھے لیکن تمہیں باطن کی خباثت اور ضمیر کی خرابی نے الگ الگ کردیا ہے کہ اب نہ کسی کا بوجھ ہٹاتے ہو نہ نصیحت کرتے ہو نہ ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہو اور نہ ایک دوسرے سے واقعتاً محبت کرتے ہو آخر تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ معمولی سی دنیا کو پا کر خوش ہوجاتے ہو اور مکمل آخرت سے محروم ہوکر رنجیدہ نہیں ہوتے ہو، تھوڑی سی دنیا ہاتھ سے نکل جائے تو پریشان ہوجاتے ہو اور اس کا اثر تمہارے چہروں سے ظاہر ہوجاتا ہے اور اس کی علیحدگی پر صبر نہیں کر پاتے ہو جیسے وہی تمہاری منزل ہے اور جیسے اس کا سرمایہ واقعی باقی رہنے والا ہے، تمہاری حالت یہ ہے کہ کوئی شخص بھی دوسرے کے عیب کے اظہار سے باز نہیں آتا ہے مگر صرف اس خوف سے کہ وہ بھی اسی طرح پیش آئے گا تم سب نے آخرت کو نظر انداز کرنے اور دنیا کی محبت پر اتحاد کرلیا ہے اور ہر ایک کا دین زبان کی چٹنی بن کر رہ گیا ہے ایسا لگتا ہے کہ سب نے اپنا عمل مکمل کرلیا ہے اور اپنے مالک کو واقعاً خوش کرلیا ہے (خطبہ نمبر 113)

”ٹھکرا کے تخت چل دیئے اس بانکپن کے ساتھ“

(علامہ عرفان حیدر عابدی)

ٹھکرا کے تخت چل دیئے اس بانکپن کے ساتھ
شاہی لپٹتی رہ گئی پائے حسنؑ کے ساتھ

لوگو امیر شام کجا اور حسنؑ کجا
بت کا مقابلہ نہ کرو بت شکن کے ساتھ

اسلام کی حیات کا عنوان بن گئے
چپکے ہوئے تھے دل کے جو ٹکڑے لگن کے ساتھ

امت نے خوب اجر رسالت ادا کیا
باندھے گئے تھے بارہ گلے اک رسن کے ساتھ

یہ فاطمہؑ کے راج دلاروں سے پوچھیئے
اسلام زندہ رہتا ہے کس کس جتن کے ساتھ

سجادؑ بولے کیسے سکینہؑ کو غسل دوں
چپکا ہوا ہے خون بھرا کرتہ بدن کے ساتھ

عرفان وہ دربدر کا بھکاری نہیں بنا
منسوب ہو گیا جو در پنجتنؑ کے ساتھ

حکومت قوم کو لوڈشیڈنگ اور دہشتگردی سے فوری نجات دلائے، حامد موسوی

دہشتگردی کے بارے میں آل پارٹیز کانفرنس احسن اقدام ہے، حکومت کالعدم گروپوں کی ممنوعیت کی وضاحت کرے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) سپریم شیعہ علماء بورڈ کے سرپرست اعلیٰ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا ہے کہ وزیراعظم کے حالیہ کامیاب دورہ چین کے موقع پر ہونے والے معاہدوں پر عملدرآمد کیلئے وقت درکار ہوگا لہذا مختصر دورانیوں کے فوری اقدامات کے ذریعے قوم کو لوڈشیڈنگ اور دہشتگردی کے عفریت سے نجات دلائی جائے، ماہ صیام میں عوام خود بھی چوکنا رہیں اور حکومتی سکیورٹی کیساتھ ساتھ خود بھی حفاظت خود اختیاری کا بندوبست کریں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو ایام استقبال ماہ صیام کے اختتام پر المرتضی میں خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم کی جانب سے دہشتگردی کے بارے میں آل پارٹیز کانفرنس طلب کرنے کو احسن اقدام قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں تمام پارلیمانی سربراہاں کو بلایا جائے اور کسی کو نظر انداز نہ کیا جائے، نیز حکومت کو چاہئے کہ شرکائے کانفرنس کو اعتماد میں لینے کیلئے کالعدم گروپوں کی ممنوعیت کی وضاحت کرے اور انہیں شکنجے میں جکڑے، اگر یہ گروپ دہشتگرد نہیں تو خود کو عدالت سے بری کروائیں، انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکومت نے صرف سانحہ لاہور کے متاثرین کیلئے مالی امداد کا اعلان کیا ہے جبکہ سانحہ کوئٹہ پشاور کے متاثرین کے بارے میں حکومت خود بتائے کہ اس نے کیا پیشرفت کی ہے؟ اور اگر کچھ نہیں کیا گیا تو فوری طور پر مکمل دادرسی کی جائے اور نقصانات کا ازالہ اور زخمیوں کا علاج معالجہ کرایا جائے، آقای موسوی نے الیکٹرانک میڈیا پر زور دیا کہ وہ رمضان میں عصبیتوں کو ابھارنے کا باعث بننے والے پروگرام پیش کرنے سے اجتناب کرے اور تمام مکاتب کو ان کا نکتہ نظر پیش کرنے کی مکمل آزادی اور برابر کی سطح پر نمائندگی دی جائے، انہوں نے کہا کہ اس وقت رمضان المبارک کا چاند ایسے وقت میں طلوع ہو رہا ہے جب ہر سو جبر و استبداد، ظلم و بربریت نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، استعمار نے پسماندہ مسلم ریاستوں کو نشانہ بنایا ہوا ہے ایک ملک کے بعد وسرے ملک اور ایک مکتب کے بعد دوسرے مکتب کو ڈسا جا رہا ہے کیونکہ روس کی شکست و ریخت کے بعد چین بڑی طاقت بن کر ابھر رہا ہے جس کا استعماری سرغنے کو بہت رنج ہے جو اپنی من مانی پر اتر آیا ہے اور مشرق وسطی و جنوبی ایشیاء میں اپنا تسلط جمانا چاہتا ہے جو اسی وقت ہوگا جب اس کے پٹھو برسراقتدار ہونگے، انہوں نے کہا کہ نائن الیون سے پہلے اور اس کے بعد سے تمام مسلم ممالک اسکا ٹارگٹ ہیں، انہوں نے کہا کہ استعمار عراق، تیونس، لیبیا، یمن اور مصر کو زک پہنچانے کے بعد مطمئن نہ ہوا تو ایک جمہوری حکومت جو اسی کے ایماء پر قائم ہوئی تھی مفادات پورے نہ ہونے پر اس کا تختہ فوج کے ذریعے الٹ دیا گیا گویا اس کا جمہوریت کا راگ محض فراڈ ہے اور اسے نئے آلہ کار درکار ہیں جن کا وہ بڑا چیمپیئن ہے، انہوں نے کہا کہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس کے پٹھو بیشتر عرب ممالک میں جمہوریت ہے؟ وہاں تو کوئی بھول کر بھی جمہوریت کا نام نہیں لے سکتا، پاکستان چونکہ اسلام کا قلعہ ہے جس نے نائن الیون میں دہشتگردی کیخلاف جنگ میں فرنٹ لائن اتحادی کا کردار ادا کیا جس کا خمیازہ دہشتگردی کی صورت میں پوری قوم بھگت رہی ہے اور پاکستان کی خدمات کا اعتراف کرنے کے باوجود ہمارے ساتھ معاندانہ پالیسی جاری ہے جس کی وجہ سے ملک کا انگ انگ زخمی ہے انہوں نے کہا کہ نئی حکومت آنے پر ڈرون حملے اور قائد ریذیڈنسی کو تباہ کرنے کا تحفہ دیا گیا، کوئٹہ میں طالبات کو دھماکے سے اڑا دیا گیا، کراچی، کوئٹہ، پشاور میں قتل عام اور خودکش دھماکے روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں جس کا مقصد پاکستان کو تنہا کرنا اور پاک چین دوستی اور تعلقات کو نقصان پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا پہلا غیر ملکی دورہ چین احسن اقدام ہے جس کے آغاز پر ڈرون حملے کا تحفہ دیا گیا اور ابھی دورہ ختم بھی نہیں ہوا تو پرانی انارکلی لاہور کی فوڈ سٹریٹ میں دھماکہ کر دیا گیا، انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ ہمارے حکمرانوں اور مسلم سربراہان نے چپ کا روزہ رکھا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نواز شریف کو خصوصی نمائندے کے ذریعے بھارتی وزیراعظم کو خیرسگالی اور مذاکرات کیلئے خط بھیجنے پر خوف خدا کرنا چاہئے کیونکہ مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا، انہوں نے کہا کہ پوری دنیا جانتی ہے کہ بھارت مسئلہ کشمیر کو خود اقوام متحدہ میں لے کر گیا لیکن اقوام متحدہ کی قراردادوں کے برعکس کشمیر کو آج بھی اپنا اٹوٹ انگ کہتا ہے اور پاکستان میں ہونیوالی دہشتگردی اور خون کے دریا بہانے میں اسی طرح ملوث ہے جس طرح اسرائیل فلسطین میں ملوث ہے، آقای موسوی نے کہا کہ تمام مسلم سربراہان ذہن نشین رکھیں کہ جب تک مشرق وسطی میں مسئلہ فلسطین اور جنوبی ایشیاء میں کشمیر کے مسائل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور وہاں کی عوام کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتے اس وقت تک امن کا خواب ادھورا رہیگا، قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ ماہ صیام میں روزہ رکھنا امت مسلمہ سے مخصوص ہے اس لئے اسے شہرالاسلام بلکہ شہراللہ کے نام سے یاد رکھا جاتا ہے اس ماہ کو رمضان کہنے کی وجہ کے بارے میں مختلف اقوال ہیں، پیغمبر اکرم کا ارشاد گرامی ہے کہ اسے رمضان اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ گناہوں کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے رمضان رمضیٰ سے موخوذ ہے جس کے معنی شدت اور دھوپ کے ہیں جو ریت اور پتھر کے گرم ہونے کو کہتے ہیں اسی لئے انگارے اگلنے والی زمین کو رمضان کہا جاتا ہے جب پہلی مرتبہ رمضان کے روزے فرض ہوئے تو سخت گرمی تھی اسی بناء پر یہ مہینہ رمضان ہے ایک اور قول یہ ہے کہ یہ خدا کا نام ہے اور خدا سے اس ماہ کو خاص نسبت ہے اس لئے اسے ماہ رمضان کہا جاتا ہے، آقای موسوی نے کہا کہ بعض عرب اسے رمضان المبارک نہیں بلکہ رمضان الکریم کہتے ہیں جس کی بنیادی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ اس مہینے میں امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہؑ کی شہادت ہے۔

کچہ پکہ بم دھماکہ دشمنان اسلام و پاکستان کی گھناؤنی کارروائی ہے، مظہر علی شاہ ایڈووکیٹ

جس قدر کالعدم تنظیمیں آزاد ہیں اتنی کوئی جماعت بھی نہیں، حکمران وسیاستدان سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے سے گریزاں ہیں

اسلام آباد (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے سیکرٹری جنرل سید مظہر علی شاہ ایڈووکیٹ نے علاقہ بنگش کوہاٹ میں کچہ پکہ کے مقام پر مسجد کے باہر بم دھماکے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے دشمنان اسلام و پاکستان کی گھناؤنی کارروائی قرار دیا ہے جو افراتفری انتشار اور بدامنی پھیلا کر پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس وقت پورا پاکستان عالمی استعمار اور اس کی ایجنسیوں کا خاص ٹارگٹ ہے لیکن حکمران وسیاستدان سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے سے گریزاں ہیں، حکومت و اپوزیشن دونوں کالعدم تنظیموں کو سینے سے لگائے ہوئے ہیں انہیں اپنے ساتھ بٹھاتے ہیں اور کھوکھلے بیانات دے کر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کرتے ہیں، ٹی این ایف جے کے سیکرٹری جنرل نے مزید کہا کہ پاکستان میں جس قدر کالعدم تنظیمیں آزاد ہیں اتنی کوئی جماعت بھی نہیں، کالعدم جماعتیں جہاں چاہیں، اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں کوئی انہیں روکنے والا نہیں، انہوں نے کہا کہ وطن پاکستان میں فساد پھیلا کر لسانی، قبائلی، گروہی و مسلکی جنگ کا تاثر پیدا کرنا چاہتا ہے جس میں وہ ہمیشہ ناکام رہا ہے، پاکستان کے عوام نے اپنے کردار عمل سے ثابت کیا ہے کہ یہاں کوئی مسلکی، لسانی گروہی جھگڑا نہیں، انہوں نے واضح کیا کہ دہشتگردی کے خاتمے کا واحد طریقہ اس خطے سے امریکی بے دخلی ہے جو دہشتگردوں کا سرپرست اور پشت پناہ ہے اور آئے روز ڈرون حملوں سے پاکستان کی خود مختاری کو پامال کر رہا ہے جو نہ صرف اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے بلکہ کوئی مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا، انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے بارے میں موجودہ حکومت کی اے پی سی ہونے کا نام نہیں لے رہی جبکہ گزشتہ کل جماعتی کانفرنسوں کی قراردادیں بھی پہلے سے موجود ہیں لیکن امریکہ نے پاکستانی پارلیمنٹ کی قراردادوں کو جوتے کی نوک پر رکھا ہوا ہے لہذا اب حکمرانوں کو جرات و دلیری کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور اپنے دین وطن اور عوام کو عزیز تر جانتے ہوئے استعماری جارحیت کیخلاف راست اقدام کرنا ہوگا اور اس کی شرانگیزیوں کو سلامتی کونسل آئی سی سمیت تمام عالمی فورمز پر اٹھانا ہوگا، سید مظہر علی شاہ نے کہا کہ پاکستان اندرونی و بیرونی بحرانوں سے دوچار ہے، خودکش حملوں ٹارگٹ کلنگ اور بم دھماکوں سے ازلی دشمن ہمیں اپنے اہداف سے ہٹانا اور نظریہ اساسی کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے اور ظلم یہ ہے کہ اس نے رمضان کو دھماکہ کر کے خوش آمدید کہا ہے جس میں بے گناہ روزہ دار نمازی لقمہ اجل بنے جو بربریت اور وحشت کی بدترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے کامیاب دورہ چین کی وجہ سے ازلی دشمن کی نیندیں حرام ہوچکی ہیں حالانکہ ہر ملک کو اپنی خارجہ پالیسی اور دیگر ممالک سے تعلقات بہتر بنانے کی آزادی ہے یہی وجہ ہے کہ عالمی طاقتیں اور یہود وہنود دنیا بھر میں جس ملک سے چاہیں اپنے تعلقات بنا رہے ہیں اور اسلحے کے انبار لگا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمارے ازلی دشمن نے کئی مرتبہ پاکستان پر جنگ مسلط کی ہمارا آدھا ملک الگ کیا، ایٹمی دھماکہ کر کے ہمیں ڈرایا اور امن کی آشا کا ڈرامہ رچایا جا رہا ہے دوسری جانب اس کے کارندے پاکستان میں دہشتگردی کا بازار گرم کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ جب پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کیا تو صیہونی قوتوں میں کھلبلی مچ گئی حالانکہ انہیں ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ ہم بھی اپنے دفاع کا حق رکھتے ہیں، ٹی این ایف جے کے سکرٹری جنرل نے حکومت پر زور دیا کہ وہ دہشتگردی اور لوڈ شیڈنگ کے مسائل فی الفور حل کرے اس بارے میں مجوزہ اے پی سی طلب کرنے میں تاخیر نہ کرے کیونکہ عوام ہر صورت میں ان مسائل کا حل چاہتے ہیں جس کیلئے دہشت گرد کالعدم گروپوں کو آہنی شکنجے میں جکڑنا ضروری ہے۔

مادر ملت جعفریہ کی روحانی تعلیمات پر عمل کر کے ولاء و عزاء کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا، سیدہ بنت علی موسوی

مرحومہ تا دم مرگ شریک کار قیادت رہیں، اسوہ بتول علیہا السلام کی عملی پیروی کر کے دختران ملت کو عملی درس دیا

اسلام آباد (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی اہلیہ بزرگوار، آغا سید محمد مرتضی موسوی، آغا سید علی روح العباس موسوی ایڈووکیٹ کی والدہ مرحومہ کی چوتھی برسی کے سلسلے میں خانوادہ موسوی کی جانب سے مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰؑ جی نائن فور اسلام آباد میں جمعرات کو ام البنین ڈبلیو ایف کے زیر انتظام مجلس عزاء منعقد ہوئی جس میں بڑی تعداد میں خواتین نے شرکت کی، خطیبہ آل نبی سیدہ بنت علی موسوی نے مجلس عزاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مادر ملت جعفریہ نے زندگی بھر انسانیت کی خدمت، دین کی تبلیغ کو شعار بنا کر شب تاریک میں پیغام سحر دیا اور دنیاوی صلے سے بے غرض ہو کر معبود حقیقی و محمدؐ و آل محمدؑ سے بخشش کی طلبگار رہیں، انہوں نے باور کرایا کہ مادر ملت نے شریک کار قیادت ہو کر بدترین مارشلائی دور میں شیعہ مطالبات کیلئے ایجی ٹیشن میں اپنے کمسن فرزندان کو اسیری کیلئے پیش کر کے کنیزان زینبؑ کے دلوں میں وہ جذبہ فداکاری پیدا کیا جس نے 21 مئی 85ء کے موسوی جونیجو معاہدے کی صورت میں تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کر دیا، یہ معاہدہ شیعہ مطالبات، عزاداری اور میلاد النبیؐ کے جلوسوں کے تحفظ کی ضمانت ہے، ذاکرہ طاہرہ بلقیس بخاری نے کہا کہ ہر مسلمان فکر آخرت میں مبتلا اور جنت کا متمنی ہے جبکہ حکم خداوندی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنا کرو، انہوں نے کہا کہ آل محمدؐ نے دنیا کو موت کی آنکھوں میں آنکھ ڈال کر جینے کا سلیقہ سکھایا، اسی لئے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کا فرمان ہے کہ ہمیں اس بات کی پرواہ نہیں کہ موت ہم پر آ پڑے یا ہم موت پر جا پڑیں ہمیں موت سے اتنی محبت ہے جتنی بچے کو ماں کے دودھ سے بھی نہیں ہوتی، ذاکرہ شہر بانو نقوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن انسانیت کی رشد و ہدایت کا منبع و سرچشمہ ہے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کر کے انسانیت کو ظلم و جبر اور دہشتگردی کے عفریت سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کا پاکیزہ کردار قرآن کی عملی تفسیر ہے، مجلس عزاء سے ڈاکٹر خانم زہرا گل نے بھی خطاب کیا جبکہ قاریہ منہاج علی نے تلاوت کلام پاک کی سعادت حاصل کی، اختتام مجلس اور مادر ملت جعفریہ کے درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

فضیلت ماہ رمضان المبارک

از سید تلمیذ حسنین رضوی

آنحضرتؐ نے فرمایا شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے (شعبان شھری و رمضان شھر اللہ) اور فرمایا ترجمہ: یقیناً ماہ رمضان بہت عظمت والا مہینہ ہے اللہ اس مہینے میں نیکیوں کو دگنا کر دیتا ہے۔ برائیوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بڑھا دیتا ہے۔رسول اکرمؐ نے فرمایا (لو یعلم العبد ما فی رمضان لود ان یکون رمضان السنۃ) ترجمہ: اگر بندے کو ماہ رمضان کی اہمیت کا پتہ چل جاتا تو وہ یہی خواہش کرتا کہ رمضان کا مہینہ سال بھر رہے۔ یہ وہ بابرکت اور باعظمت مہینہ ہے جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید کو نازل فرمایا (شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن) (بقرہ،185) ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن کو نازل کیا گیا اور جملہ آسمانی کتب بھی اسی مبارک مہینے میں نازل کی گئیں، ابراہیمؑ کے صحیفے یکم رمضان کی شب میں اور توریت رمضان المبارک کی چھ تاریخ کو، انجیل 13 رمضان کو اور زبور 18 رمضان اور قرآن مجید 23 رمضان کو نازل ہوا۔

جیسا کہ ارشاد رب العزت ہے (انا انزلناہ فی لیلۃ القدر) ہم نے قرآن کو شب قدر میں نازل کیا اور سورہ دخان میں ارشاد فرمایا (انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ) ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا، اس رات تمام حکمت اور مصلحت کے امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے شب قدر کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا گیا ہے اور اس شب میں حکم الٰہی سے فرشتے اور روح القدس ہر امر کو لے کر سلامتی کے ساتھ طلوع فجر تک نازل ہوتے رہتے ہیں۔ ماہ رمضان کی فضیلت کے بارے میں امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں، ترجمہ: تم یہ مت کہو کہ یہ رمضان ہے اور نہ یہ کہو کہ رمضان گیا اور رمضان آیا کیونکہ رمضان اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ نہ آتا ہے اور نہ کہیں جاتا ہے بلکہ تم یہ کہو ''ماہ رمضان''، یعنی اس مہینے کا نام عزت و عظمت کے ساتھ لیا کرو، یہی وہ مقدس مہینہ ہے جس میں روزے فرض قرار دیئے گئے ہیں، ارشاد ہے تم میں سے جو بھی اس مہینے کو پالے اس پر روزہ رکھنا واجب ہے اور روزے کی علت کو اس طرح بیان فرمایا (بقرہ،183) ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض قرار دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم متقی بن سکو۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا۔ ترجمہ: جنت کا ایک خاص دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس دروازے سے صرف روزے داروں کا داخلہ ہوگا۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا (الصوم جنۃ من النار) ترجمہ: روزہ آتش جہنم سے بچنے کیلئے ایک طرح کی ڈھال ہے۔

امام محمد باقرؑ آنحضرت سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ارشاد رب العزت ہے (الصوم لی وانا اجزی) (حدیث قدسی) اعراب کے اعتبار سے اس حدیث قدسی کے دو مفہوم ہیں۔ اگر (اجزی) پڑھا جائے تو مطلب یہ ہوگا کہ میں جو بھی مناسب سمجھوں گا روزے دار کو جزا دوں گا، یعنی جزا متعین نہیں ہے اور اگر اسے اُجزیٰ پڑھا جائے تو مقصود یہ ہوگا کہ میں خود روزے دار کی جزا بن جاؤں گا یعنی جسے خدا مل جائے پھر اسے کیا چاہئے، آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا: جب بھی کوئی مومن ماہ رمضان کے روزے اللہ سے ثواب کی امید میں رکھتا ہے تو خداوند عالم اس کیلئے سات خوبیوں کو لازم کر دیتا ہے 1 (حرام اس کے جسم سے پگھل جاتا ہے، 2 مومن اللہ کی رحمت سے قریب ہو جاتا ہے، 3 اس کا یہ عمل اس کے باپ آدم کا کفارہ بن جاتا ہے، 4 جاں کنی کی مشکل اس پر آسان ہو جاتی ہے، 5 وہ شخص قیامت کے دن بھوک اور پیاس سے محفوظ رہیگا، 6 اللہ تعالیٰ اسے آتش جہنم سے نجات عطا کر دے گا، 7 اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو جنت کی غذا کھلائے گا، ماہ رمضان المبارک میں ہونے والے اہم واقعات درج ذیل ہیں: پہلی تاریخ سنہ 201ھ کو مامون الرشید نے امام رضاؑ کو ولی عہد بنایا۔ ساتویں تاریخ سنہ 10 نبوی کو محسن رسول و مربی رسول حضرت ابوطالب کی وفات ہوئی۔ دسویں تاریخ سنہ 10 نبوی کو خاتون اول ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ کی وفات ہوئی۔ بارھویں تاریخ کو مدینہ منورہ میں آنحضرتؐ اور حضرت علیؑ کے درمیان عقد مواخات ہوا۔ پندرھویں تاریخ کو نواسہ رسول فرزند علی و بتول سید شباب اہل الجنہ امام حسنؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ سترھویں کو تاریخ اسلام کا پہلا معرکہ غزوہ بدر کی صورت میں سنہ 2ھ کو واقع ہوا۔ انیسویں تاریخ 40ھ میں عبدالرحمن بن ملجم نے امیر المومنینؑ کے سر اقدس پر مسجد کوفہ میں ضربت لگائی۔ بیس تاریخ سنہ 8ھ کو مکہ فتح ہوا اور اسلام کو فتح مبین عطا ہوئی، اکیس تاریخ سنہ 40ھ کو امیر المومنین اور امام المتقین حضرت علیؑ درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ سے روایت کی ہے اور آپ نے اپنے آباؤ اجداد کے حوالے سے امیر المومنینؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرمؐ نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے یہ فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس اللہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آ رہا ہے، یہ مہینہ اللہ کے نزدیک سب مہینوں سے افضل ہے، اس کے دن تمام دنوں سے افضل اور اس کی راتیں تمام راتوں سے افضل اور اس کی ساعتیں تمام ساعتوں سے افضل ہیں، اس مہینے میں تم اللہ کے مہمان ہو اور تمہارا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن پر اللہ کا کرم ہے اس مہینے میں سانس لینا تسبیح ہے، سونا عبادت ہے، عمل مقبول اور دعا مستجاب ہے، تم اپنے رب سے سچی نیتوں اور پاک دلی سے سوال کرو کہ وہ تمہیں روزہ رکھنے اور قرآن کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا کرے، اس مہینے میں جو اللہ کی بخشش سے محروم رہے گا وہ بدبخت ہوگا تم اس ماہ میں اپنی بھوک اور پیاس کے وقت قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو، محتاجوں اور مسکینوں کو صدقہ دو، اپنے بڑوں کی عزت کرو، اپنے چھوٹوں پر رحم کرو، اپنے رشتہ داروں پر احسان کرو، اپنی زبانوں

کی حفاظت کرو، جن چیزوں کو دیکھنا منع ہے انہیں نہ دیکھو، جن باتوں کو سننے کی اجازت نہیں انہیں نہ سنو، تم دوسرے لوگوں کے یتیموں پر ترس کھاؤ، وہ تمہارے یتیموں پر ترس کھائیں گے، تم اللہ سے اپنے گناہوں کی توبہ کرو اور نماز کے اوقات میں دعائیں طلب کرو کیونکہ وہ افضل گھڑی ہے جب اللہ اپنے بندوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے اور ان کی مناجات کو سنتا ہے جب پکارتے ہو تو وہ لبیک کہتا ہے اور دعا مانگتے ہو تو اسے قبول کر لیتا ہے۔

اے لوگو! تمہارے نفوس، تمہارے اعمال کے سبب جکڑے ہوئے ہیں، انہیں طلب مغفرت کے ذریعے کھول دو، تمہاری پشت گناہوں کے بوجھ سے سنگین ہوگئی ہے، تم اسے طویل سجدوں کے ذریعے ہلکا کردو اور جان لو کہ اللہ نے اپنی عزت وجلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ نماز گزاروں اور سجدہ کرنے والوں پر عذاب نازل نہیں کریگا اور انہیں جہنم کے خوف سے محفوظ رکھے گا، جس دن لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہونگے۔ اے لوگو! جو بھی اس مہینے میں کسی مومن روزہ دار کو افطار کرائے گا تو اس کا ثواب اللہ کے نزدیک ایک غلام آزاد کرانے کے برابر ہے، نیز اس کے پچھلے گناہوں سے مغفرت کا سبب بھی ہے۔ آنحضرتؐ سے سوال کیا گیا کہ ہم میں سے ہر ایک اس بات پر قدرت نہیں رکھتا تو آنحضرتؐ نے جواب میں فرمایا: تم آتش جہنم سے بچو! خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے، تم آتش جہنم سے بچو خواہ ایک گھونٹ پانی کے ذریعے، اے لوگو! اس مہینے میں جس شخص کا اخلاق اچھا ہوگا وہ شخص پل صراط سے آسانی سے گزر جائے گا جبکہ دوسروں کے قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے اور جو شخص اس ماہ میں اپنے خدام سے کم خدمت لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں تخفیف کردے گا، جو اس ماہ میں شر انگیزی سے باز رہے گا تو قیامت کے دن اللہ کا غضب اس کے نزدیک نہیں آئیگا، جو اس مہینے میں یتیم کی عزت کریگا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی عزت کو باقی رکھے گا، جو اس ماہ میں رشتہ داروں سے قطع تعلق کریگا تو روز قیامت اللہ اپنی رحمت اس سے منقطع کردے گا اور جو اس مہینہ میں ایک بھی سنتی نماز ادا کریگا تو جنم سے نجات کا پروانہ اس کیلئے لکھ دیا جائیگا اور جو شخص اس مہینہ میں ایک فریضہ بھی بجا لائے گا تو اس کا ثواب ستر فرائض کے برابر ہوگا اور جو شخص اس مہینہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا تو اللہ تعالی اس کے ترازو کو اس روز وزنی کردیگا جس روز تمام ترازو ہلکے ہوں گے اور جو شخص اس ماہ میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کریگا تو اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے کا اجر ملتا ہے۔ اے لوگو! اس مہینے میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تم اپنے رب سے سوال کرو کہ انہیں تم پر بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے بند ہیں تم اپنے رب سے گزارش کرو کہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیاطین زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں تم اپنے رب سے التجا کرو کہ انہیں تم پر مسلط نہ کرے۔ شیخ صدوق روایت کرتے ہین کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا تو آنحضرتؐ ہر قیدی کو آزاد فرما دیتے تھے اور ہر سوال کرنے والے کی حاجت روائی کیا کرتے تھے، امام صادقؑ سے مروی ہے کہ اگر کسی شخص کی اس ماہ مبارک رمضان میں مغفرت نہیں ہوئی تو آئندہ سال ماہ رمضان تک اس کی مغفرت نہیں ہوگی مگر یہ کہ وہ ''عرفہ'' تک رسائی حاصل کر لے۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ تم جب بھی روزہ رکھو تم پر لازم ہے کہ تمہارے کان تمہاری آنکھ تمہاری کھال بلکہ تمام اعضائے جسمانی کا روزہ ہونا چاہئے نہ صرف یہ کہ اس دوران حرام چیزوں سے دور رہو بلکہ مکروہات سے بھی اجتناب کرو، امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جنہوں نے روزے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا بس صرف بھوکے اور پیاسے رہے اور بتہرے عبادت گزار ایسے ہیں کہ انہیں عبادت سے کوئی فائدہ نہیں لاسوائے اس کے کہ انہوں نے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالا، عقل مند افراد کا سونا احمقوں کی بیداری اور عبادت سے افضل ہے۔ جابر بن یزید امام محمد باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرمؐ نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا کہ اے جابر یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے جو بھی اس ماہ میں دن کے وقت روزے رکھے گا اور رات کے کسی حصہ میں عبادت کیلئے کھڑا ہوگا اور حرام سے اپنے شکم اور شرمگاہ کو محفوظ رکھے گا اور اپنی زبان کی حفاظت کریگا تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جس طرح وہ مہینے سے باہر نکل جائے، جابر نے عرض کی یا رسول اللہؐ یہ حدیث جو آپ نے بیان فرمائی کس قدر عمدہ ہے تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شرطیں میں نے عائد کی ہیں وہ کتنی سخت ہیں۔

قمر جلالوی

ابن ملجم نے لگائی جب علیؑ کے سر پہ تیغ
عرش سے اترے ملائک بھی دہائی کے لئے
کر دیا کیوں ابن ملجم، ایسے مولاؑ کو شہید
تھا جو اک مشکل کشاء ساری خدائی کیلئے

سکینہ جنریشن کارنر

اقوال مولا علیؑ

مصباح زینب
(ممبر سکینہ جنریشن دینہ جہلم)

- اپنا حق لینے میں تاخیر کر دینا عیب نہیں ہے دوسرے کے حق پر قبضہ کر لینا عیب ہے۔
- خود پسندی زیادہ عمل سے روک دیتی ہے۔
- آخرت قریب ہے اور دنیا کی صحبت بہت مختصر ہے۔
- آنکھوں والوں کیلئے صبح روشن ہو چکی ہے۔
- گناہ کا نہ کرنا بعد میں مدد مانگنے سے آسان تر ہے۔
- اکثر اوقات ایک کھانا کئی کھانوں سے روک دیتا ہے۔
- لوگ ان چیزوں کے دشمن ہوتے ہیں جن سے بے خبر ہوتے ہیں۔
- جو مختلف آراء کا سامنا کرتا ہے وہ غلطی کے مقامات کو پہچان لیتا ہے۔
- جو اللہ کیلئے غضب کے سنان کو تیز کر لیتا ہے وہ باطل کے سورماؤں کے قتل پر بھی قادر ہو جاتا ہے۔
- جب کسی امر سے دہشت محسوس کرو تو اس میں پھاند پڑو کہ زیادہ خوف و احتیاط خطرہ سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔
- جس درخت کی لکڑی نرم ہو اس کی شاخیں گھنی ہوتی ہیں (لہذا انسان کو نرم دل ہونا چاہئے)۔
- مخالفت صحیح رائے کو بھی برباد کر دیتی ہے۔
- جو منصب پا لیتا ہے وہ دست درازی کرنے لگتا ہے۔
- لوگوں کے جوہر حالات کے انقلاب میں پہچانے جاتے ہیں۔
- دوست کا حسد کرنا محبت کی کمزوری ہے۔
- عقلوں کی تباہی کی بیشتر منزلیں حرص و طمع کی بجلیوں کے نیچے ہیں۔
- یہ کوئی انصاف نہیں ہے کہ صرف ظن و گمان کے اعتماد پر فیصلہ کر دیا جائے۔
- روز قیامت کیلئے بدترین زاد سفر بندگان خدا پر ظلم ہے۔
- کریم کے بہترین اعمال میں جان کر انجان بن جانا ہے۔
- جسے حیاء نے اپنا لباس اوڑھا دیا اس کے عیب کو کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے۔
- زیادہ خاموشی ہیبت کا سبب بنتی ہے اور انصاف سے دوستوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
- فضل و کرم سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے اور تواضع سے نعمت مکمل ہوتی ہے۔

حضرت سلیمانؑ کی کمسنی کا واقعہ

حیاء بتول
ممبر سکینہ جنریشن پشاور

ایک مرتبہ حضرت داؤدؑ کی خدمت میں دو اشخاص ایک مقدمہ لے کر حاضر ہوئے، مدعی نے دعویٰ کی روداد یہ سنائی کہ مدعا علیہ کی بکریوں کے گلے نے اس کی تمام کھیتی تباہ و برباد کر ڈالی اور اس کو چر چگ کر روند ڈالا، حضرت داؤدؑ نے اپنی علم و حکمت کے پیش نظر یہ فیصلہ دیا کہ مدعی کی کھیتی کا نقصان چونکہ مدعا علیہ کے گلہ کی قیمت کے قریب قریب متوازن ہے لہذا یہ پورا گلہ مدعی کو تاوان میں دیا جائے۔ حضرت سلیمانؑ کی عمر ابھی گیارہ برس تھی۔ وہ والد ماجد کے نزدیک ہی بیٹھے تھے کہنے لگے، اگرچہ آپ کا یہ فیصلہ صحیح ہے مگر اس سے بھی زیادہ مناسب شکل یہ ہے کہ مدعا علیہ کا تمام ریوڑ مدعا کے سپرد کر دیا جائے کہ وہ اس کے دودھ اور اس کی اون سے فائدہ اٹھائے اور مدعا علیہ سے کہا جائے کہ وہ اس دوران میں مدعی کے کھیت کی خدمت انجام دے اور جب کھیت کی پیداوار اپنی اصلی حالت پر واپس آ جائے تو کھیت مدعی کے سپرد کر دے اور اپنا ریوڑ واپس لے لے۔ حضرت داؤدؑ کو بیٹے کا یہ فیصلہ بہت پسند آیا۔

استاد قمر جلالوی

بیٹھا ہے مشکلات کے رستے میں ہار کے
او بد نصیب دیکھ علیؑ کو پکار کے
مرحب کا قتل بھی کوئی خیبر میں قتل تھا
پھینکا تھا ذوالفقار کا صدقہ اتار کے

حضرت امام حسنؑ کا مختصر تعارف

مدحت زہرا کیانی
(ممبر سکینہ جنریشن پشاور)

نام: حسنؑ لقب: مجتبیٰ، کنیت: ابومحمد، پدرومادر: حضرت علیؑ وفاطمہ زہرا

تاریخ وجائے ولادت: 3 ہجری 15 رمضان مدینہ منورہ

عمر مبارک: 47 سال، مدت امامت: 10 سال

امام حسنؑ رسول پاکؐ کے ساتھ سات سال تک رہے،

آپ نے اپنے والد علی مرتضی کے ساتھ تین جنگوں میں شرکت کی جمل، صفین، نزوان

آپؑ کا کاتب عبداللہ بن رافع تھا،

21 رمضان 40 ہجری کو آپؑ کی بیعت کی گئی،

مولا حسنؑ نے پچیس حج با پیادہ کئے حالانکہ سواری کیلئے اونٹنیاں آپؑ کے ساتھ ہوتی تھیں،

زبان مبارک ہر وقت ذکر پروردگار میں مشغول رہتی تھی،

آپؑ کی ولادت کے ساتویں دن رسول پاکؐ نے اپنے دست مبارک سے آپؑ کا عقیقہ کیا جو بال منڈوائے تھے ان کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی گئی،

امام حسنؑ کی نسل ان کے بیٹے زید اور حسن مثنیٰ سے چلی اور آپؑ کے تین بیٹے عبداللہ، قاسم اور عمر کربلا میں شہید ہوئے،

امام حسنؑ کے فرمان کے مطابق نیکی کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پہلے ٹال مٹول نہ ہو اور اس کے آخر میں احسان نہ جتایا جائے،

آپؑ کا فرمان ہے کہ کسی کے جرم کی سزا میں جلدی نہ کرنا بلکہ اس کیلئے معذرت کرنے کی راہ ہموار کرو،

آپؑ نے حق و باطل کے بارے میں فرمایا کہ حق و باطل میں چار انگلی کا فاصلہ ہے، جو آنکھوں سے دیکھو وہ حق ہے اور کانوں سے تو بہت سی غلط باتیں بھی سنا کرتے ہو،

آپؑ عالم شیرخوارگی میں لوح محفوظ کا مطالعہ کیا کرتے تھے،

آپؑ بوقت وضو خوف خدا سے زرد ہو جاتے اور گریا کرتے،

امام حسنؑ 28 صفر 50 ہجری کو جودا بنت اشعث کے دیئے گئے زہر سے شہید ہوئے،

آپؑ کا مدفن جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

فقہی معلومات

مشعل زہرا کیانی
ممبر سکینہ جنریشن ایبٹ آباد ہزارہ

س اصول دین کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج اصول دین پانچ ہیں، توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت۔

س فروع دین کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج گیارہ ہیں، نماز، روزہ، حج، زکوۃ، خمس، جہاد، تولا، تبرا، امر بالمعروف، نہی عن المنکر، تقلید مجتہد۔

س تقلید سے کیا مراد ہے؟

ج کسی مجتہد کے فتویٰ کے مطابق عمل کرنے کا نام تقلید ہے۔

س پانی کی کتنی قسمیں ہیں اور مضاف پانی سے کیا مراد ہے؟

ج پانی کی دو اقسام ہیں، مطلق پانی و مضاف پانی، معتاف پانی وہ ہے جو کسی دوسری چیز سے لیا گیا ہو یا بنا ہو جیسے تربوز یا گلاب کا پانی، شربت وغیرہ۔

س کیا مضاف پانی نجس چیز کو پاک کرتا ہے؟

ج نہیں

س کُر پانی کی مقدار کتنی ہے؟

ج اگر پانی کو ایسے برتن میں ڈالیں جس کی لمبائی چوڑائی اور گہرائی ساڑھے تین بالشت ہو اور وہ پانی اس برتن کو پر کردے تو کر ہے۔

س اگر کر پانی میں نجاست گر جائے تو کیا حکم ہے؟

ج جب تک اس کا رنگ، بو، ذائقہ تبدیل نہ ہو تو پاک ہے۔

س واجبات وضو کتنے اور کون سے ہیں؟

ج چار ہیں منہ دھونا، دونوں باز و دھونا، سر کا مسح، پاؤں کا مسح۔

سیاحوں کا بہیمانہ قتل پاکستان کیخلاف گھناؤنی سازش ہے، دہشتگرد تنظیموں کیخلاف آپریشن کیا جائے، حامد موسوی

رسالتمآبؐ نے میثاق مدینہ کی صورت دنیا کی پہلی اقوام متحدہ قائم کی،قومی خارجہ پالیسی سیرت مصطفویؐ کی روشنی میں بنائی جائے

اسلام آباد(ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا ہے کہ نانگا پربت بیس کیمپ میں غیر ملکی سیاحوں کا بہیمانہ قتل پاکستان کیخلاف گھناؤنی سازش ہے، گوادر پورٹ کی چین کو حوالگی نے پاکستان دشمنوں کی نیندیں حرام کر دی ہیں، پاکستان کے دیرینہ دوستوں کو پاکستان سے دور کرنا اور عالمی سطح پر اسے تنہا کر دینا امریکہ اور یہود و ہنود کے استعماری ثلاثہ کی اولین ترجیح ہے، کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت استصواب رائے کے سوا مسئلہ کشمیر کا کوئی اور حل شہیدوں کے لہو سے غداری ہوگی، رسالتمآبؐ نے میثاق مدینہ کی صورت دنیا کی پہلی اقوام متحدہ قائم کی حکمران اپنی خارجہ پالیسی سیرت مصطفویؐ کی روشنی میں قائم کریں، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی سازش کو ناکام بنایا تمام مسالک مکاتب کے درمیان اتحاد و یکجہتی کے فروغ کیلئے جدوجہد جاری رکھی جائے گی، پاکستان میں کوئی مسلکی و مکتبی تنازعہ نہیں، گلگت بلتستان سمیت پورے ملک میں کالعدم تنظیموں کیخلاف آپریشن کیا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سید ساجد حسین کاظمی کی زیر سرکردگی ٹی این ایف جے آزاد کشمیر کونسل کے عہدیداران کے ایک بڑے وفد سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات کی ضرورت ہے ملک کے طول و عرض میں ہونیوالے دہشتگردی کے سانحات سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پورے ملک کو دہشتگردوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ازلی دشمن پاکستان کو غیر محفوظ غیر مستحکم اور ناکام ریاست ثابت کرنے کیلئے گزشتہ 66 برسوں سے کوشاں ہے لیکن پاکستانی حکمران بھارتی دوستی کی آرزو میں دیوانے ہوئے جا رہے ہیں جولمحہ فکریہ ہے، مسئلہ کشمیر پاکستان کی زندگی اور موت کا مسئلہ ہے لیکن افسوس کہ اسے بھارت سے دوستی کی آرزو میں سرد خانے میں ڈالا جا رہا ہے، قوم ایسی تجارت قبول نہیں کریگی جس میں شہیدوں کے لہو اور قربانیوں کا سودا کیا جا رہا ہو۔ آقای موسوی نے کہا کہ امریکی دوستی نے پاکستان کو زخموں اور دغابازیوں کے سوا کچھ نہیں دیا۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کو امریکی تسلط سے آزاد کروا کر اسلامی ممالک اور چین کے ساتھ دوستی کو اولین ترجیح قرار دیا جائے اور روس کے ساتھ دشمنی کے تاثر کو ختم کیا جائے، اس موقع پر ٹی این ایف جے آزاد کشمیر کونسل کے صدر سید ساجد حسین کاظمی نے قائد ملت جعفریہ کو نئی تنظیم نو کی تفصیل سے آگاہ کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ راہ حسینی پر گامزن کشمیری حریت پسندوں کو جدوجہد کی اخلاقی حمایت جاری رکھی جائے گی اور آقائے موسوی کے پیغام امن و محبت کو عام کر کے دشمنان اسلام و پاکستان کی سازشوں کا ناکام بنا دیا جائیگا۔

حضرت امام حسن مجتبیٰؑ نے اپنے نانا محمد مصطفیٰؐ کی صلح حدیبیہ کی تاسی میں صلح مدینہ کر کے امن کو ترجیح دی

اسلام آباد(ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ جی نائن فور اسلام آباد میں دسترخوان امام حسنؑ سبز قبا کی تقریب منعقد ہوئی، خطیبہ سیدہ زینب علویہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت امام حسنؑ مجتبیٰ کی زندگی کی مہم ترین عظمت و بزرگی حاکم شام کے ساتھ آپؑ کی صلح ہے جو نانا محمدؐ کی صلح حدیبیہ کی تاسی میں کی گئی کیونکہ اس دور کی خطرناک سازشوں اور شرارتوں نے حسنؑ مجتبیٰ کو نہایت مہیب خطرات سے دوچار کر دیا تھا، دین و شریعت کے نام پر دھمکیاں دی جا رہی تھیں اور حقیقت کے نام پر نور حقیقت کو بجھانے کی سرتوڑ کوششیں جاری تھیں لہذا اس سازش کو ناکام کرنے اور دشمن کے قبیح چہروں کو بے نقاب کرنے کیلئے نہ صرف مسلمانوں بلکہ انسانیت و شریعت کی تحفظ و پاسداری کیلئے آپؑ نے صلح کو ترجیح دی اس صلح نے دشمن کی سازشوں کے پردے چاک کر دیئے، آپا سیدہ حسین نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صلح حسنؑ فتح کربلا کا دیباچہ بنی جس کربلا کا درس ہے کہ سپر طاقت صرف خدا ہے، انہوں نے واضح کیا کہ امام حسینؑ کی صلح نے طاغوت زنامہ کے چہرے سے اسلام کے مصنوعی نقاب کو نوچ کر پھینک دیا اور دشمنان شریعت و انسانیت کے اصل چہرے سامنے آ گئے، قاریہ منہاج علی نے کہا کہ خاتون جنت حضرت فاطمہؑ اوصاف رسولؐ، فضل وشرف، دین و شریعت کے تحفظ و فروغ میں شریک کار رسالتؑ ہیں، انہوں نے کہا کہ سورہ نحل کے بیان کے مطابق ''جب کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو شرم سے اس کا منہ سیاہ ہو جاتا اور وہ لوگوں کی نظروں سے چھپتا پھرتا اور سوچتا کہ ذلت و رسوائی کیلئے اسے زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑھ دے''۔ انہوں نے کہا کہ ذات الہیٰ نے حضرت فاطمہ زہراؑ کے توسط سے عورت کو عروج و کمال عطا فرمایا۔ اس کیلئے ترقی کی راہیں ہموار کیں اور عورت کی فضیلت قرآن و احادیث کی زینت بنی، انہوں نے کہا کہ آپؑ کے والد گرامی خاتم المرسلینؐ، شوہر امام المتقینؑ، بیٹے سرداران جوانان جنت، بیٹیاں زینبؑ وکلثومؑ تحاریک ہائے آزادی و حریت کی علمدار ہیں جن کے خطبات نے کوفہ و شام کے بازاروں اور یزید ابن زیاد کے درباروں کی چولیں ہلا کر رکھ دیں، تقریب کے آخر میں دسترخوان امام حسنؑ کا اہتمام کیا گیا۔

صلح حضرت امام حسنؑ کے اسباب وشرائط

تحقیق وتالیف (عزادار حسین نقوی)

ابن اثیر کی روایت کے مطابق امیر المومنینؑ کی شہادت کے بعد ابن عباس کی تحریک پر جب قیس ابن سعد بن عبادہ نے امام حسنؑ کے ہاتھ پر بیعت کر لی تو اس وقت تمام حاضرین نے آپ کی بیعت کرلی، حاضرین کی تعداد اس وقت چالیس ہزار کے قریب تھی، یہ بیعت 21 رمضان المبارک 40ھ بروز جمعہ کو لی گئی، اس وقت امام حسنؑ کی عمر مبارک 37 برس تھی، بیعت لینے کے بعد امام نے ایک فصیح وبلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور رسول خداؐ پر درود وسلام کے بعد بارہ اماموں کی خلافت کا تذکرہ فرمایا اور اس بات کی وضاحت کی کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہم میں سے ہر کوئی تلوار یا زہر سے شہید کیا جائے گا۔ جس وقت آپ نے خلافت کی ذمہ داری سنبھالی تو حالات بہت ہی کٹھن اور مشکل تھے۔ امیر المومنینؑ کی شہادت کے بعد ان فتنوں نے دوبارہ سر ابھارنا شروع کر دیا تھا جو آپؑ کی شجاعت کی دھاک کے سامنے دبے ہوئے تھے۔ امیر شام نے ہر طرف جاسوسوں کا جال پھیلا دیا جو کوفہ کے بڑے بڑے سرداروں کو رشوت اور انعام کا لالچ دے کر امام حسنؑ کیخلاف بغاوت پر اکسا رہے تھے۔ ایک طرف تو امیر شام خفیہ جوڑ توڑ کر رہے تھے اور دوسری طرف ایک بڑا لشکر عراق پر حملہ کرنے کیلئے روانہ کر دیا تھا۔ امامؑ نے بھی ایک لشکر مقابلہ کے لئے تیار فرمایا مگر آپؑ کی فوج کے سردار کچھ تو امیر المومنین کی شہادت سے دل برداشتہ ہو چکے تھے اور کچھ امیر شام کے ہاتھوں بک چکے تھے، امامؑ کی نظر امامت اپنے لشکر کی اس اندرونی تبدیلی کو ملاحظہ فرما رہی تھی۔ امامؑ وقت کو جب امیر شام کی پیش قدمی کا پتہ چلا تو آپ نے بھی ایک بڑے لشکر کے ساتھ کوفہ سے کوچ فرمایا اور بارہ ہزار کا لشکر قیس ابن سعد کی ماتحتی میں امیر شام کی پیش قدمی روکنے کیلئے روانہ کر دیا۔ خود آپؑ نے مقام ساباط سے روانہ ہوتے وقت ایک خطبہ ارشاد فرمایا ''اے لوگو! تم نے اس شرط پر میری بیعت کی ہے کہ صلح اور جنگ دونوں صورتوں میں میرا ساتھ دو گے، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہو کہ مجھے کسی شخص سے بغض اور عداوت نہیں ہے اور نہ ہی میرے دل میں کسی کو ستانے کا خیال ہے۔ میں صلح کو جنگ اور محبت کو عداوت سے بہت بہتر جانتا ہوں''۔ کم فہم لوگوں نے امام کے خطبہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ امیر شام سے صلح کر کے خلافت سے دستبرداری چاہتے ہیں دوسری طرف امیر شام نے عمرو بن عاص کے مشورہ سے چند سازشی لوگ امام حسنؑ اور ان کے سپہ سالار قیس ابن سعد کے لشکر میں بھیج دیئے، ایک ٹولے نے قیس ابن سعد کے لشکر میں اس بات کا چرچا کرنا شروع کر دیا کہ حضرت امام حسنؑ امیر معاویہ سے صلح کرنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف امام کے لشکر میں موجود سازشی لوگوں نے اس بات کا پرچار شرع کر دیا کہ قیس ابن سعد نے امیر شام سے صلح کر لی ہے اس پروپیگنڈہ کا لامحالہ اثر ہونا تھا۔ امام حسنؑ کی فوج کے دونوں حصوں میں بددلی اور بے چینی پھیل گئی اور بغاوت کے آثار نمودار ہونے لگے کچھ لوگوں نے تو یہ کہنا شروع کر دیا کہ امام حسنؑ بھی اپنے باپ کی طرح کافر ہو گئے (نعوذ باللہ) آخر کار کچھ لوگ امام کے خیمہ پر ٹوٹ پڑے اور آپ کا تمام مال واسباب لوٹ لیا، آپ کے نیچے سے مصلیٰ گھسیٹ لیا اور دوش مبارک سے چادر تک کھینچ لی۔ کچھ بدبختوں نے تو امام حسنؑ کو گرفتار کر کے امیر شام کے حوالے کرنے کا پروگرام بنا لیا، جب آپ نے اپنی فوج کو اس حال میں دیکھا تو مایوس ہو کر مدائن کے گورنر کی طرف روانہ ہو گئے، راستے میں ایک بدبخت خارجی نے جس کا نام روایت کے مطابق ''جراح بن قیصہ'' تھا آپ کی ران مبارک پر خنجر کا ایک شدید وار کیا جس سے ران کی ہڈی بھی محفوظ نہ رہی، آپ نے مدائن میں رہ کر علاج کرایا اور صحت یاب ہو گئے۔ امیر شام کیلئے یہ ایک سنہری موقع تھا اس نے بیس ہزار کا لشکر عبداللہ بن عامر کی قیادت میں امام حسنؑ کے مقابلہ پر مدائن بھیج دیا، امام حسنؑ بھی اپنا لشکر لے کر مقابلہ کیلئے نکلنا ہی چاہتے تھے کہ عبداللہ بن عامر نے ایک مکارانہ چال چلی اور اس بات کا چرچا کر دیا کہ معاویہ ایک لشکر عظیم کے ساتھ یہاں آ رہا ہے۔ میں امام حسنؑ اور ان کے اہل لشکر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مفت میں اپنی جان ضائع نہ کریں اور صلح کر لیں، اس کی مکر وفریب سے بھری تدبیر کام کر گئی، امام کے لشکر میں موجود لوگوں کی ہمتیں جواب دینے لگیں اور وہ لشکر سے بھاگنے کا راستہ ڈھونڈنے لگے۔ امیر شام کو امام حسنؑ کی فوج کی بے وفائی اور بے دلی کا علم ہو چکا تھا مگر یقیناً اس کے ذہن میں یہ بات ضرور تھی کہ امام حسنؑ خواہ کتنے ہی بے بس ومجبور کیوں نہ ہوں آخر کار وہ فرزند علیؑ اور نور نظر زہرا بتول سلام اللہ علیہا اور پیغمبر اسلامؐ کے نواسے ہیں، وہ کبھی بھی ان باتوں پر صلح نہ کرینگے جو حق پرستی کیخلاف ہوں اس لئے اس نے امام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ جن شرائط پر بھی چاہتے ہیں میں صلح کرنے کیلئے تیار ہوں۔ سیدنا امام حسنؑ بھی اپنے ساتھیوں کی بے وفائی اور غداری کو دیکھتے ہوئے جنگ کرنا مناسب نہ سمجھتے تھے حکومت اور اقتدار کی ہوس تو آل رسولؐ کو کبھی تھی ہی نہیں اور جبکہ فریق مخالف انہی کی شرائط پر صلح کیلئے تیار تھا تو آپؑ بھی حالات کو دیکھتے ہوئے صلح پر آمادہ ہو گئے، حالانکہ آپ جانتے تھے کہ شرائط خواہ جو بھی ہوں امیر شام کبھی بھی ان پر کاربند نہیں رہے گا مگر اتمام حجت ضروری تھا، صلح نامے لکھنے سے پہلے آپ نے اپنے لشکر والوں کو جمع کیا اور خطبہ ارشاد فرمایا ''لوگو آگاہ رہو کہ تم میں خونریز لڑائیاں ہو چکی ہیں جن میں بہت سے لوگ قتل ہوئے کچھ لوگ جنگ صفین میں مارے گے جن کیلئے آج تک رو رہے ہو اور کچھ جنگ نہروان میں قتل ہوئے جن کا تم معاوضہ طلب کر رہے ہو اب اگر

تم موت پر راضی ہو تو اس پیغام صلح کو قبول نہ کریں اور اللہ کے بھروسہ پر تلواروں سے فیصلہ کریں اور اگر زندگی کو عزیز رکھتے ہو تو ہم اس کو قبول کر لیں اور تمہاری مرضی پر عمل کریں''۔ اس کے جواب میں ہر طرف سے یہی آواز گونجی کہ ہم زندگی چاہتے ہیں، ہم زندگی چاہتے ہیں، آپ صلح کر لیں، حاضرین کے جواب کے بعد آپؑ نے صلح نامہ مرتب کر کے امیر شام کے پاس بھیج دیا، صلح نامہ میں مندرجہ ذیل شرائط شامل تھیں۔

- ''معاویہ حکومت اسلام میں کتاب الہیٰ اور سنت رسولؐ پر عمل کرینگے،
- معاویہ اپنے بعد کسی کو خلیفہ نامزد کرنے کے مجاز نہ ہونگے،
- شام و عراق، حجاز و یمن تمام مقامات پر لوگوں کیلئے امان ہوگی،
- حضرت علیؑ کے اصحاب اور شیعہ جہاں بھی ہونگے ان کے جان و مال اور عزت و ناموس محفوظ رہے گی۔
- حسن ابن علیؑ اور ان کے بھائی حسینؑ ابن علیؑ اور خاندان رسولؐ میں سے کسی کو بھی نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کی جائیگی، نہ خفیہ اور نہ اعلانیہ طور پر اور نہ ہی کسی فرد کو کسی مقام پر ڈرایا اور دھمکایا جائیگا۔

جناب امیر المومنینؑ کی شان میں کلمات نازیبا جواب تک جامع مساجد اور قنوت نماز میں استعمال ہو رہے ہیں ترک کر دیئے جائینگے، اس آخری شرط پر امیر شام کو عذر ہوا تو یہ طے پایا کہ کم از کم جس محفل یا جگہ امام حسنؑ موجود ہوں وہاں ایسا نہ کیا جائیگا۔ تاریخ خمیس جلد دوم میں ہے ''جب صلح ہو چکی تو امیر شام نے اپنے لئے عام بیعت کا اعلان کر دیا اور اس سال کا نام سنت الجماعت رکھا۔ پھر امام حسنؑ کو خطبہ دینے کیلئے مجبور کیا امام منبر پر تشریف لائے اور فرمایا ''اے لوگو! خدا تعالیٰ نے ہم میں سے اول کے ذریعہ سے تمہاری ہدایت کی اور آخر کے ذریعہ سے تمہیں خونریزی سے بچایا، معاویہ نے اس امر میں مجھ سے جھگڑا کیا جس کا میں اس سے زیادہ مستحق ہوں لیکن میں نے لوگوں کی خونریزی کی نسبت اس کا ترک کر دینا (زیادہ) بہتر سمجھا، تم رنج و ملال نہ کرو کہ میں نے حکومت اس کے نااہل کو دے دی اور حق کو ناحق جگہ پر رکھا میری نیت اس معاملہ میں صرف امت کی بھلائی ہے'' امام حسنؑ یہاں تک ہی کہنے پائے تھے کہ معاویہ نے کہا ''بس اے حضرت زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں''۔ تاریخی واقعات اور حالات سے ثابت ہوتا ہے کہ بعد میں امیر شام ایک بھی شرط پر قائم نہ رہا اور خاندان رسولؐ کو مسلسل ذہنی اذیت میں مبتلا رکھا۔ صلح کے بعد امام حسنؑ اپنے بھائی امام حسینؑ اور عبداللہ بن جعفرؑ کے ساتھ مع اہل و عیال مدینہ منورہ تشریف لے آئے اور تاوقت شہادت وہیں مقیم رہے۔

اژدر کا کلہ چیرا تو حیدر بنا دیا

(سیدہ انوار آمنہ انور)

اژدر کا کلہ چیرا تو حیدر بنا دیا
بستر پہ سوئے نفس پیمبر بنا دیا

فرزند ایسے بخشے ہیں ذی جاہ و ذی حشم
شبیرؑ کوئی اور کوئی شبرؑ بنا دیا

عابدؑ کو اس نے تاج عبادت عطا کیا
باقرؑ بنا دیا کوئی جعفرؑ بنا دیا

آلؑ نبی کو بخش دیئے جملہ اختیار
موسیٰؑ کو تونے حاجتوں کا در بنا دیا

ضامن بنایا کوئی محبوں کا حشر تک
جوان کے در پہ پہنچا تو نگر بنا دیا

تقویٰ تقیؑ کو، زہد نقیؑ کو عطا کیا
اور عسکریؑ کو صاحب لشکر بنا دیا

کس کس نے ایسے پائے ہیں فرزند ذی حیات
تاحشر جن کو ہادی و رہبر بنا دیا

مولاؑ یہ تیری مدح سرائی کا ہے شرف
اک ذرہ حقیر کو انور بنادیا

مناقب اہلبیتؑ

(جنت میں آئمہ اثناعشر کی ڈیوٹیاں)

تحقیق وتالیف (علامہ طالب حسین کرپالوی)

ابو اسحاق بن حارث اور سعد بن بشیر نے علی ابن ابی طالب سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا ہے کہ میں حوض کوثر پر تم کو وارد کرنے والا (اتارنے والا) ہوں اور اے علیؑ تم ساقی ہو یعنی کوثر کا پانی پلانے والے ہو اور حسنؑ اور حسینؑ حکم دینے والے ہیں اور علیؑ ابن الحسینؑ خاطر ہیں اور محمد بن علی ناشر یعنی پھیلانے والے ہیں اور جعفر بن محمد سائق یعنی اہل جنت کو اپنے آگے کر کے جنت میں لے جانے والے ہیں اور موسیٰ بن جعفر دوستوں اور دشمنوں کو شمار کرنے والے ہیں اور منافقوں کی بیخ کنی کرنیوالے ہیں اور علی ابن موسیٰ مومنوں کی زینت کرنے والے ہیں اور محمد بن علی اہل جنت کو ان کے درجات میں اتارنے والے ہیں اور علی بن محمد ان کے خطیب ہیں کہ حوروں سے ان کا نکاح پڑھیں گے اور حسنؑ ابن علیؑ اہل جنت کے چراغ ہیں کہ وہ ان سے روشنی حاصل کرینگے اور وہ اس کے لائق ہیں اور مہدی ہادی علیہ السلام ان کی شفاعت کرنے والے ہیں اس وقت جبکہ کسی کی شفاعت نہ ہوگی مگر خدا کی اجازت اور حکم سے جس کیلئے وہ باری تعالیٰ چاہے اور جس سے وہ خوشنود اور رضامند ہو۔

ہم سب جنت میں ہوں گے

مخدوج بن زید ہندلی سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے اپنے اصحابؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا، حضرت علیؑ سے فرمایا کہ تم میرے بھائی ہو، تمہیں میرا لواء الحمد دیا جائے گا، اے علیؑ تمہیں خوشخبری ہے روز قیامت سب سے پہلے میں اور آپ بلائے جائینگے جب مجھے کپڑے پہنائے جائینگے اسی وقت تمہیں پہنائے جائینگے جب مجھے بلایا جائیگا اسی وقت تمہیں بلایا جائیگا، حسنؑ اور حسینؑ تمہارے ساتھ ہونگے حتی کہ حضرت ابراہیمؑ اور میرے درمیان عرش کے سائے میں قیام فرما ہونگے، پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا، تمہارا اچھا باپ ابراہیمؑ ہے تمہارا اچھا بھائی علیؑ ہے۔

نوری تاج

ینابیع المودت ص 60 سطر 1

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے حضرت علیؑ سے فرمایا اے علی جب قیامت کا دن ہوگا تمہارے لئے نور کا ایک تخت لایا جائے گا اور تمہارے سر پر ایک تاج ہوگا جس کی روشنی سے ممکن ہوگا کہ اہل موقف کی آنکھیں خیرہ ہو جائیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آواز بلند ہوگی کہ محمدؐ کے وصی کہاں ہیں؟ (اے علی) تم کہو گے کہ میں یہاں موجود ہوں، منادی ندا دے گا کہ جو آپ کو دوست رکھتا تھا اس کو بہشت میں داخل کرو اور جس نے تم سے دشمنی رکھی تھی اس کو دوزخ میں داخل کرو (اے علیؑ) تم بہشت اور دوزخ کی تقسیم کرنیوالے ہو۔

عرش منیر

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میرے اور میرے اہل بیتؑ کے شیعوں کیلئے جو کہ ہماری ولایت میں مخلص ہوں گے عرش کے گرد منبر رکھے جائینگے اور اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا اے میرے بندو آؤ میں اپنی کرامت کو تم پر ڈالوں کیونکہ دنیا میں تم نے بہت ایذائیں سہیں۔

فضائل اہل بیت علیہم السلام سنت رسولؐ ہیں:

امام احمد بن حنبل سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضرت نے مجھ سے فرمایا ''اے احمد تو محمد بن ادریس شافعی کے اس قول میں ہلاک ہو گیا کہ اس نے میری اس حدیث کو بیان کیا تھا کہ جو کوئی میری امت میں سے میری سنت کی چالیس حدیثیں حفظ کریگا قیامت کے دن میں اس شخص کی شفاعت کرونگا تو یہ سمجھنا کہ میری اہل بیت کے فضائل میری سنت میں داخل ہیں۔ (مودت القربیٰ 34 سطر 2، ینابیع المودت ص 246 سطر 6)

فرشتے بھی سنتے ہیں:

عائشہ دختر عبداللہ بن عاصمی تمیمی جو مدینہ رسول خدا میں مجاور تھیں بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے میرے باپ نے بیان کیا اور اس نے اوائل سے اور اوائل نے نافع سے اور نافع نے ام سلمہ زوجہ رسولؐ خدا سے روایت کی ہے کہ ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول خدا سے سنا ہے کہ جب لوگ فضائل محمد وآل محمد کا ذکر کرنے کیلئے جمع ہوتے ہیں تو فرشتے آسمان سے اترتے ہیں اور اس ذکر میں ان کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔ جب وہ لوگ فارغ ہو کر چلے جاتے ہیں تو وہ فرشتے آسمان کی جانب پرواز کر جاتے ہیں، تب اور فرشتے ان فرشتوں سے کہتے ہیں کہ ہم تم سے ایسی خوشبو سونگھتے ہیں کہ اس سے پاکیزہ خوشبو ہم نے کبھی نہیں سونگھی وہ فرشتے جواب دیتے ہیں کہ ہم ایسے لوگوں کے پاس موجود تھے کہ جو فضائل محمد وآل محمد کا ذکر کرتے تھے۔ پس ان کی بوئے خوش سے ہم معطر ہو گئے یہ بات سن کر وہ فرشتے کہتے ہیں کہ ہم کو بھی وہاں لے چلو وہ جواب دیتے ہیں کہ وہ لوگ وہاں سے چلے گئے جب وہ فرشتے کہتے ہیں کہ ہم کو اس مکان میں لے چلو جہاں وہ موجود تھے اور ذکر محمدؐ وآل محمدؐ کرتے تھے (مودت القربیٰ ص 34 سطر 18)۔

کوئی کلمہ گو مسجدوں و جنازوں پر حملہ نہیں کرسکتا، انسداد دہشتگردی کیلئے موسوی امن فارمولہ پر عمل کیا جائے، علی اصغر قزلباش

پشاور (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ خیبر پختونخوا کی نئی صوبائی کابینہ کا اعلان کردیا گیا، دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے موسوی امن فارمولا پر عمل کیا جائے، شیعہ اور سنی شجرِ اسلام کی مضبوط شاخیں ہیں پاکستان میں کوئی مسلکی و مکتبی لڑائی نہیں، بڈھ بیر دہشتگردی اسلام دشمن قوتوں کی کارروائی ہے، ڈرون حملے پاکستان کیخلاف اعلان جنگ ہیں، حسینیہ مدرسہ سمیت دہشتگردی کے تمام سانحات کے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، بیرونی طاقتوں کے ایجنٹ اپنے آقاؤں کے اشارے پر دہشتگردی پھیلا کر پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں جنہیں ناکام کرنے کیلئے تمام مسالک و مکاتب کو اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ صوبہ خیبر پختونخوا سمیت ملک بھر میں قیام امن اور وحدت و اخوت کے فروغ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، ان خیالات کا اظہار ٹی این ایف جے خیبر پختونخوا کے صدر سردار اصغر علی قزلباش نے صوبائی دفتر میں شیعہ عمائدین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا غیرت مند مسلمانوں کی سرزمین ہے اور کوئی کلمہ گو مسلمان مسجدوں، مدرسوں اور جنازوں پر حملہ نہیں کرسکتا، پاکستان اسلام کا قلعہ ہے جسے مسمار کرنے کیلئے دنیا بھر کے دہشتگرد امریکہ و یہود و ہنود کے استعماری ایجنڈے کے تحت سرگرم عمل ہیں لہذا حکومت نہ صرف غیر ملکی مداخلت کو سامنے لائے بلکہ اس مداخلت کو ختم کرنے کیلئے عوام کو اعتماد میں لے کر دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، سردار علی اصغر قزلباش نے کہا کہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے 80 کی دہائی کے اوائل میں خبردار کیا تھا کہ دہشتگردی چند گروپوں کے پیٹ اور ایڈ کا مسئلہ ہے بعض گروپوں اور تنظیموں کو بیرونی ممالک سے ملنے والے من و سلوی کو نہ روکا گیا تو پاکستانی سالمیت کو شدید خطرات لاحق ہوجائینگے اور آج وہ بات حقیقت بن کر سامنے آچکی ہے قوم و ملک سے بیگانے اور کرسی کے دیوانے حکمرانوں کی حقائق سے چشم پوشی اور ناعاقبت اندیشی نے قوم کو شدید بھنور میں لا پھنسایا ہے۔ سردار علی اصغر قزلباش نے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخوا کی نئی حکومت سے عوام کو بہت سی توقعات وابستہ ہیں صوبے کی نئی حکومت دہشتگردی کے خاتمہ کو اولین ترجیح قرار دے، صوبے میں امن قائم ہوگیا تو قدرتی وسائل اور جنت نظیر مناظر سے مالا مال صوبہ ترقی کی منازل تیزی سے طے کرنے لگے گا اور بیروزگاری، صحت، تعلیم سمیت دیگر مسائل بھی حل ہونے لگیں گے، اس موقع پر انہوں نے ٹی این ایف جے خیبر پختونخوا کی صوبائی کابینہ کا اعلان کیا جس کے مطابق آغا عباس کیانی سرپرست اعلیٰ، سردار عباس علی قزلباش سرپرست، میر ابوغضنفر، سید قائم شاہ ہری پور، شباب الحسینی کوہاٹ، ماسٹر یوسف حسین کرم ایجنسی، سردار علی گوہر مولانا ملک اجلال حیدر ٹانک نائب صدور، ذوالفقار حیدر جمیل جنرل سیکرٹری، ریاض علی کوثری ایڈووکیٹ ایڈیشنل جنرل سیکرٹری، شفقت احسان راجہ جائنٹ سیکرٹری، ذوالفقار علی کیانی سیکرٹری تنظیم، سید قائم رضوی سیکرٹری اطلاعات و صوبائی ترجمان لیاقت کیانی سیکرٹری مالیات ساجد علی کربلائی، سیکرٹری عزاداری، بابر سہیل کیانی آفس سیکرٹری، انصر علی معاون آفس سیکرٹری ہونگے جبکہ پروفیسر ملازم حسین، سردار محمد علی قزلباش، سید صدا حسین شاہ، مولانا خورشید جوادی، مولانا واجد علی کیانی، شاہد حسن قزلباش اور اصغر عباس جعفری صوبائی مجلس مشاورت میں شامل ہونگے، انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی کابینہ مشن ولاء عزاء کے فروغ اور قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے پیغام امن و محبت کو عام کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھے گی۔

مومن اپنے محسن کو کبھی فراموش نہیں کرتا ڈاکٹر ارم ناز کیانی

قائد ریذیڈنسی کی مسماری پر سکوت حکمرانوں کی غیرت و حمیت پر سوالیہ نشان ہے

(ام البنین نیوز) کوئٹہ میں زیارت کے مقام پر عظیم قومی ورثے قائداعظم کی رہائشگاہ کو نذر آتش کئے جانے کے المناک سانحہ پر قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ الموسوی کے اعلان کردہ یوم سوگ کی مناسبت سے ملک کے دیگر شہروں کی طرح پشاور میں بھی ام البنین ویمن فورس کے پلیٹ فارم پر صوبائی رابطہ آفس میں ایک پرامن احتجاجی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت حدیث کساء سے ہوا۔ جس کی سعادت قرۃ العین سعید (صوبائی کمانڈر U.W.F) نے حاصل کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ارم ناز کیانی (مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل) نے کہا کہ قومی ورثے کی تباہی قومی سانحہ سے کم نہیں، قائداعظم کی ریذیڈنسی کو نذر آتش کئے جانا محترم قائد کے لئے سوہان روح کے برابر ہے۔ مومن اپنے محسن کو کبھی فراموش نہیں کرتا یہ قائداعظم کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ انہوں نے ہمیں غلامی سے نکال کر ایک ایسی آزاد فضا دی جس میں ہم اپنے دین و مذہب کے مطابق زندگی گزار سکیں اور مصور پاکستان علامہ اقبال کی تصور ملت سے تصور قومیت کی طرف رجعت کا یہی مقصد تھا اس خواب کو قائداعظم نے شرمندہ تعبیر کیا اور ہم پاکستانی کہلائے مگر آج پاکستان میں اس عظیم محسن قوم کی یادگار کے ساتھ کیا سلوک کیا جارہا ہے؟۔ قائد ریذیڈنسی کی مسماری پر سکوت حکمرانوں کی غیرت و حمیت پر سوالیہ نشان ہے۔ جو ایمان کے تو دعویدار ہیں مگر محسن کو فراموش کئے بیٹھے ہیں، انہوں نے اپنے خطاب کے آخر میں قراردادیں پیش کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قائداعظم کی عظیم یادگار کو فوراً سے بیشتر از سر نو تعمیر کیا جائے اور ایسا گھناؤنا کھیل کھیلنے والوں کو عبرتناک سزائیں دی جائیں تاکہ آئندہ کسی کو ہمارے محسنوں کی یادگاروں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی جرات نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اہلبیتؑ اطہار نے ہمارے لئے دین کو بچایا جو ہمارا سرمایہ حیات ہے اور قائداعظم کی کوششوں نے ایک ایسا وطن حاصل کیا جہاں ہم اس کا اطلاق کرسکیں، یہ اعزاز ملت جعفریہ کو حاصل ہے کہ وہ اپنے مرکز مکتب تشیع اور قائد ملت کی ہدایات پر ہمیشہ حق کی حمایت میں اور باطل کیخلاف آواز اٹھاتے رہتے ہیں۔ اجلاس میں شامل خواتین نے پرزور نعروں کے جواب سے قراردادیں منظور کیں۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر خانم زہرا گل نے خصوصی شرکت کی، آخر میں ملک کی سالمیت و حفاظت کیلئے دعائیں کی گئیں۔

مقام پیش خدا معتبر بتولؑ کا ہے

(پروفیسر سید سبط جعفر)

مقام پیش خدا معتبر بتولؑ کا ہے
جو کائنات میں ہے خشک و تر بتولؑ کا ہے

خدا کے دین کا چرچا جو ہے زمانے میں
نہیں یہ اور کسی کا ثمر بتولؑ کا ہے

تمام خلق جسے جبرائیلؑ کہتی ہے
خدا کا عبد ہے بندہ مگر بتولؑ کا ہے

یہاں سلام کو خیر الانامؐ آتے ہیں
ادب سے آؤ یہاں پر یہ در بتولؑ کا ہے

حسینؑ اور حسنؑ دونوں ہیں نبیؐ کے پسر
علیؑ کا لاڈلا غازیؑ پسر بتولؑ کا ہے

خدا کا خاص کرم ہے جو سبط جعفر پر
عطا حسینؑ کی فیض نظر بتولؑ کا ہے

ماہ رمضان نزول قرآن کا مہینہ جس میں ہر خشک و تر کا ذکر اور ہر مسئلے کا حل موجود ہے، خانم زہرا گل

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ام البنین ڈبلیو ایف، گرلز گائیڈ، سکینہ جنریشن، انجمن دختران اسلام کے زیر اہتمام مرکزی امامبارگاہ جامعہ المرتضیٰؑ جی نائن فور اسلام آباد میں فضیلت ماہ صیام کے موضوع پر دینی درس سے خطاب کرتے ہوئے خاتون سکالر خانم زہرا گل نے کہا کہ اللہ کے نیک بندے رمضان المبارک کا استقبال اس طرح کرتے ہیں کہ وہ غفلت کے پردے چاک کر کے بارگاہ الہیٰ میں توبہ واستغفار کرتے اور اللہ کی عظمتوں کے ترانے بلند کر کے سعادتوں سے اپنی جھولیاں بھرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک ہمیں یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اسلام کو شعوری طور پر سمجھیں اور اپنی کوتاہیوں کا ادراک کر کے خضوع وخشوع کے ساتھ عبادات بجا لائیں اور بارگاہ خداوندی میں معافی کے طلبگار رہوں تا کہ رحمت خداوندی اور اس کی مغفرت کے مستحق بن جائیں، انہوں نے باور کرایا کہ ماہ رمضان نزول قرآن کا مہینہ ہے جس میں ہر خشک و تر کا ذکر اور ہر مسئلے کا حل موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج پوری انسانیت بالعموم اور ملت اسلامیہ بالخصوص قرآن کے پیغام اور تعلیمات پر عمل پیرا ہوتے تو کہیں فساد، خونریزی اور دہشتگردی نہ ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو عالمی امن کا گہوارہ بنانے اور انسانیت کو امن وسکون سے ہمکنار کرنے کیلئے قرآنی تعلیمات کی عملی پیروی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت وطن عزیز پاکستان سیاسی طور پر جس بحرانی کیفیت سے دوچار ہے اس سے ہر شہری پریشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ آنکھیں کھولے اور استعماری سازشوں کے پس پردہ عالم کفر کے جارحانہ عزائم کا مقابلہ کرنے اور اپنی بقاء کو یقینی بنانے کیلئے عالمی سطح پر اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرے، اس موقع پر ڈاکٹر خانم زہرا نے سپریم شیعہ علماء بورڈ کے سرپرست اعلیٰ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی جانب سے قومی امور کے بارے میں موقف کو سراہتے ہوئے ان کے ہر لائحہ عمل پر بھرپور لبیک کہنے کے عہد کا اظہار کیا۔

اٹک ریجن میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ و ذیلی شعبہ جات کا اجلاس منعقد کیا جارہا ہے

فیصل آباد ریجن میں تحریک نفاذ فقہ جعفریہ و ذیلی شعبہ جات کا اجلاس منعقد کیا جارہا ہے

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ صوبہ خیبر پختون خواہ و ضلع پشاور کی نومنتخب کابینہ کی تقریبِ حلف برداری کی تصویری جھلکیاں

سیدہ زینب سلام اللہ علیہا کے مزار پر حملہ کے ذریعے ابلیسی وطاغوتی قوتوں نے ناصرف مشاہیرِ اسلام کے نشانات مٹانے کی کوشش کی ہے بلکہ امتِ مسلمہ کو ایک ناختم ہونے والے انتشار کا شکار کرنے کی سعی کی ہے، علی اصغر قزلباش

پشاور (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ خیبر پختونخوا کے زیراہتمام سیدہ زینب سلام اللہ علیہا کے مزار پر حملے کے خلاف ایک مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرہ میں تحریک کی ذیلی تنظیموں مختار آرگنائزیشن، مختار سٹوڈنٹس آرگنائزیشن، ابراہیم سکاوٹ کے بچوں اور اہل اسلام نے شرکت کی۔ مظاہرین پلے کارڈز اور بینر اٹھائے ہوئے تھے جس میں مزار پر حملے کے خلاف نعرے درج تھے۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے تحریک کے سرپرست اعلیٰ آغا عباس کیانی نے کہا کہ اسلام کی ترویج میں ام المومنین خدیجہ الکبریٰ کی قربانیاں ناقابلِ فراموش اور یکتا ہیں آپ نے اپنے صبر اور برداشت سے تمام مصائب وآلام کا مقابلہ کیا اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کارِ رسالت میں شریک رہیں۔ آپ کا کردار آج کی عورتوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے صدر تحریکِ نفاذ فقہ جعفریہ نے کہا کے ابلیسی واستعماری عناصر مسلسل اس کوشش میں ہیں کے اصحاب کبار، امہات المومنین، آل رسول اور دیگر مشاہیر اسلام کے نشانات کو مٹا کر عالم اسلام کو ان شخصیات کے افکار وعمل کے منبع نور سے محروم کر کے ہمیشہ کے لیئے تفرقہ کا شکار کر دیا جائے۔ سیدہ زینب سلام اللہ علیہا کے مزار پر حملہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ پاکستان، افغانستان، عراق، شام اور جہاں بھی کسی ایسی ہستی کے آثار ہوں جو اسلام کی تصویرِ امن وسلامتی کا عکس دیتی ہو، اسلام دشمن قوتوں کے نشانے پر ہے۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کے اقوام متحدہ بدھ مت کی مورتیوں اور دنیا جہاں میں آثار قدیمہ کی تباہی پر فوراً حرکت میں آجاتی ہے لیکن شام میں ہونے والے اِس سانحے پر جسمیں نواسئِ رسول کے مزار کو نشانہ بنایا گیا ہے بالکل خاموش ہے۔ انہوں نے اس امر پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ او۔آئی۔سی اور عرب لیگ جیسے ادارے جن کا مقصد ہی ایسے حالات میں عالمِ اسلام کے مسائل کا حل تلاش کرنا تھا صرف خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان مشاہیر کے آثار تمام امتِ مسلمہ کی مشترکہ میراث ہیں اور اس کی حفاظت اور تحفظ کے لیئے تمام عالمِ اسلام کو یک جہت ہو کر آواز بلند کرنی چاہیے مظاہرے میں اس سانحے کے خلاف مذمتی قرارداد منظور کی گئی اور حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کے سفارتی سطح پر اس سانحے کے خلاف احتجاج کیا جائے۔ ناصرف مزار کے مجروح حصوں کو تعمیر کروایا جائے بلکہ مستقبل میں ایسے سانحات کی روک تھام کی جائے۔

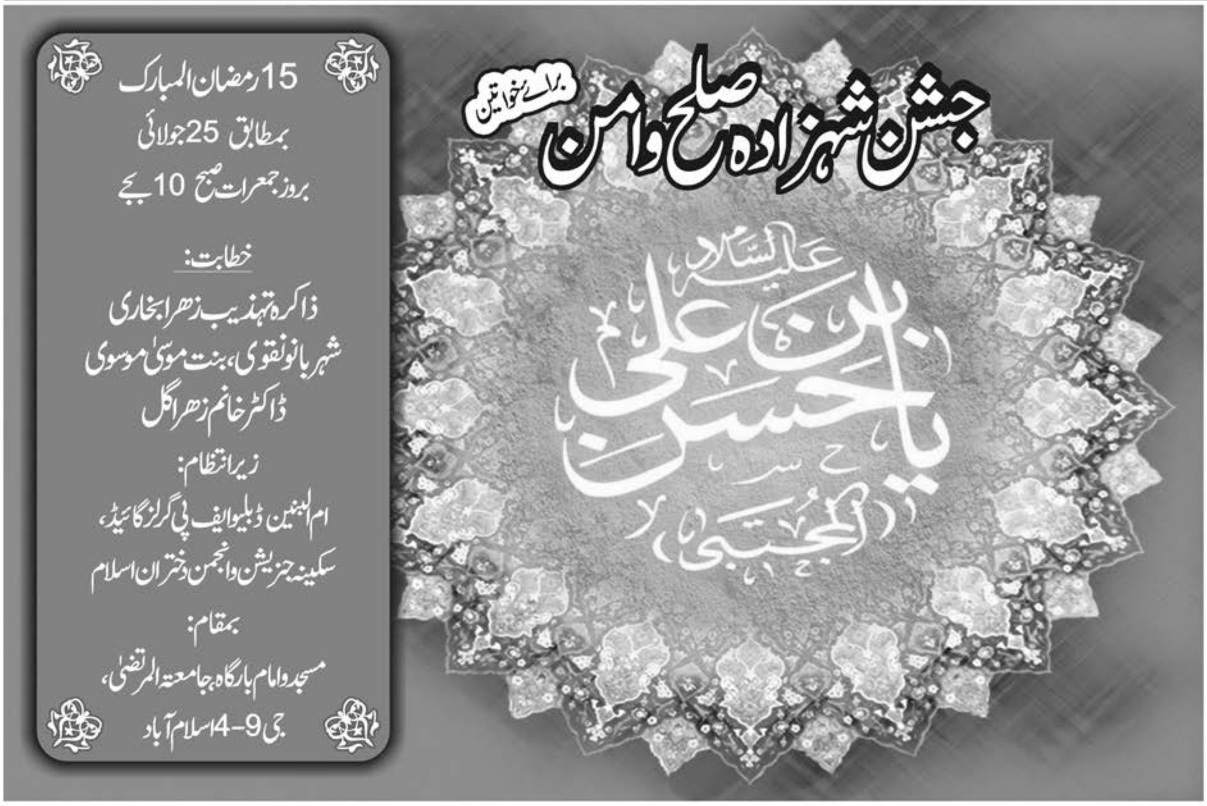
جشن شہزادہ صلح و امن
برائے خواتین
یا حسن بن علی علیہ السلام
المجتبیٰ
15 رمضان المبارک
بمطابق 25 جولائی
بروز جمعرات صبح 10 بجے
خطابت:
ذاکرہ تہذیب زہرا بخاری
شہر بانو نقوی، بنت موسیٰ موسوی
ڈاکٹر خانم زہرا گل
زیر انتظام:
ام البنین ڈبلیو ایف پی گرلز گائیڈ،
سکینہ جنریشن وانجمن دختران اسلام
بمقام:
مسجد وامام بارگاہ جامعتہ المرتضیٰ،
جی 9-4 اسلام آباد

بمناسبت شہادتِ علیؑ المرتضیٰ
مجلس عزاء
برائے خواتین
21 رمضان المبارک
بمطابق 31 جولائی بروز بدھ صبح 10 بجے
خطابت: خطیبہ آلِ نبی سیدہ بنتِ علی موسوی
ذاکرہ: طاہرہ بلقیس بخاری
زیر انتظام: ام البنین ڈبلیو ایف پی گرلز گائیڈ
سکینہ جنریشن وانجمن دختران اسلام
بمقام: مسجد وامام بارگاہ، جامعتہ المرتضیٰ، جی 9-4 اسلام آباد

شاداں دھلوی

اے خدیجہ ہو گئی توقیر ساری آپ کی
آئی جب گھر میں محمدؐ کے سواری آپ کی
زیر بار اسلام ہے ، زربار ہے دیں رسولؐ
خرچ اس پر ہو گئی دولت جو ساری آپ کی
سلسبیل و کوثر و تسنیم کی مالک ہیں آپ
سود مند اتنی ہوئی سرمایہ کاری آپ کی
آپ نے دی ہے نبی کو نسل سادات کرام
سورہ کوثر کا مرکز ہے دلاری آپ کی
چار دن میں آپ کی رحلت، ابوطالبؑ کی موت
ہائے شفقت ان کی اور خدمت گزاری آپ کی
یہ جو عالم الحزن ٹھہرا آپ کی رحلت کا سال
یوں نبی کے کام آئی غمگساری آپ کی

مولا علیؑ کی محبت اور مودت وہ جذبہ صادق ہے جو ہر مومن کو جرات حیدری سے نوازتا ہے، بنت موسیٰ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ذات امت مسلمہ کیلئے نکتہ اتحاد ہے

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ عالمی ایام مرتضوی کے سلسلے میں انجمن کنیزان امام العصر والزمانؑ کے زیر اہتمام محفل مرتضوی شعب ابی طالبؑ میں منعقد ہوئی، جس سے خطاب کرتے ہوئے خطیبہ سیدہ بنت موسیٰ موسوی نے کہا کہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ دنیائے عدل کے چیف جسٹس ہیں جن کی تاسی کر کے ہر مظلوم کو انصاف سے ہمکنار کر کے حقوق کی ادائیگی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ آج بھی دنیا کو درپیش مصائب و آلام کے خاتمے کیلئے اسوہ امیر المومنینؑ کی پیروی ضروری ہے۔ سیدہ زینب علویہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کل ایمان مولا علیؑ کی محبت اور مودت وہ جذبہ صادق ہے جو ہر مومن کو جرات حیدری سے نوازتا ہے، انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسوہ حیدرؑ کو نشان راہ بنا کر دنیوی و آخروی نجات و سعادت سے ہمکنار ہوا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علی کل ایمان اور آپؑ کے فرزند ارجمند حسینؑ کل دین ہیں لہذا ایماندار اور دیندار بننے کیلئے علیؑ کے گھرانے سے پیار و محبت کرنا وظیفہ ایمانی و دینی ہے، انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی ذات امت مسلمہ کیلئے نکتہ اتحاد ہے مسلم امہ کو استعماری مظالم سے نجات دلانے کیلئے اسوہ حیدر کرارؑ کی عملی پیروی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ محبت علیؑ دو جہانوں میں کامیابی اور مصائب میں گرفتار انسانوں کی فلاح و نجات کی ضمانت ہے۔

رجسٹرڈ نمبر: 443
ماہنامہ الموسوی پشاور
ام البنین سہ ماہی ایڈیشن
فون + فیکس 091-2552710
Email: almoosavi.news@yahoo.com
پبلشر آغا عباس علی کیانی نے زمان پریس سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ الموسوی محمد علی جوہر روڈ پشاور سے شائع کیا
پبلشر و ایڈیٹر
آغا عباس علی کیانی
قیمت شمارہ 20 روپے
زر سالانہ

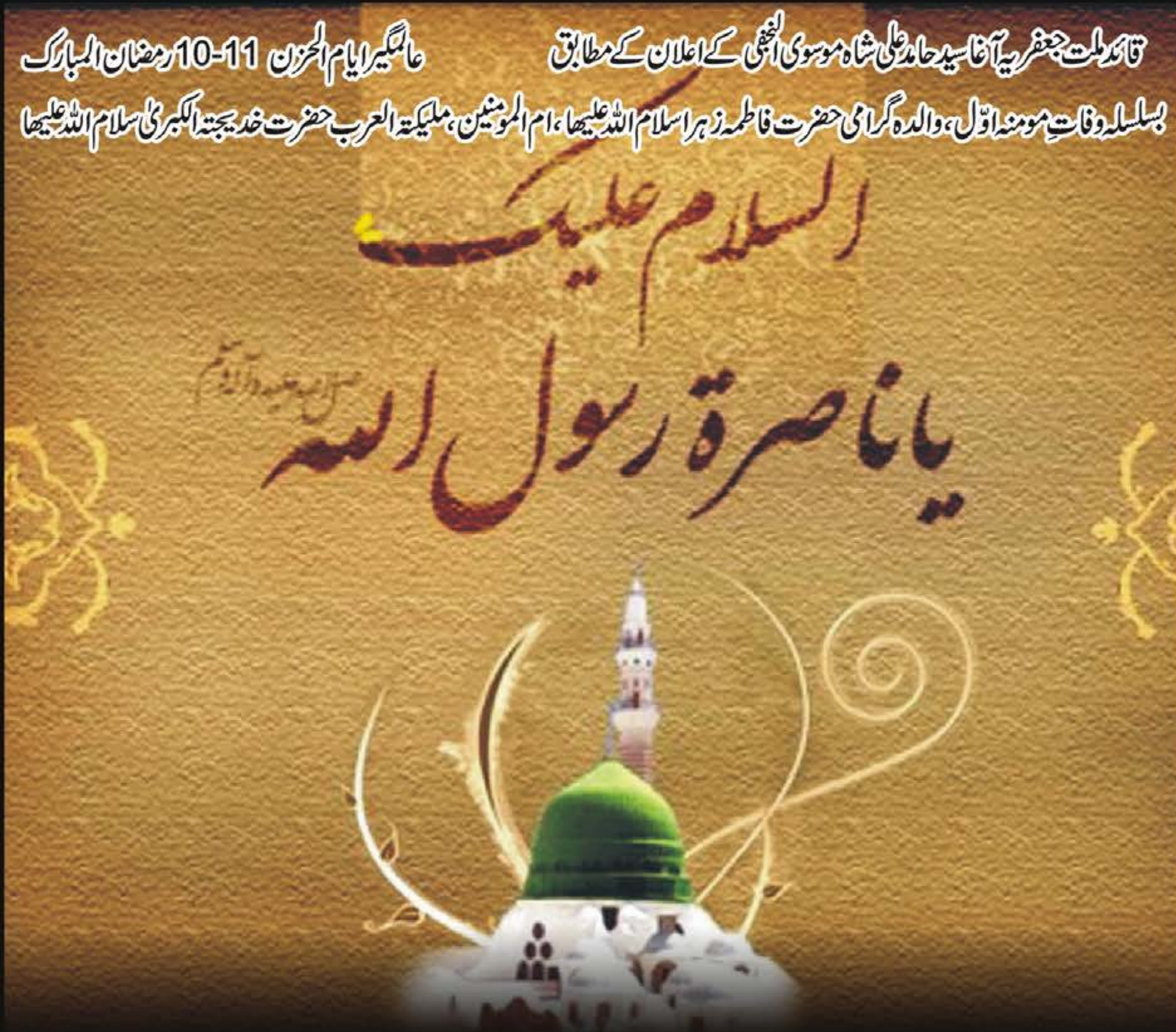

ام المومنین حضرت خدیجتہ الکبریٰ کا یوم وفات سرکاری سطح پر منایا جائے

حضرت خدیجتہ الکبریٰ کی عز وشرف کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپؑ کی دختر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا زنانِ عالم کی سیدہ اور نواسے جوانانِ جنت کے سردار ہیں اور یہ آیہ تطہیر اس امر پر گواہ ہے کہ آپ معدن عصمت وطہارت ہیں۔ آپ نے اپنے پاکیزہ کردار سے ظلمات کو ایک صبح ابد رنگ میں ڈھال کر اسلام کو بچوں کی طرح اپنی گود میں پالا۔ ملیکتہ العرب بی بی خدیجتہ الکبریٰ نے اپنا تمام تر اثاثہ اور مال واسباب راہ اسلام میں قربان کر کے رہتی دنیا تک کے انسانوں کو جزبہ ایثار وقربانی کا عملی سلیقہ سکھایا۔

سیدہ ام لیلیٰ مشہدی
چیئرپرسن ام البنین ڈبلیو ایف پی

حسبِ فرمان قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی
عالمی ایامِ عزائے مرتضویؑ
19 تا 21 رمضان المبارک
شہید المحراب
فزت ورب الکعبہ
علی